U 32158. Date 4-01-10

Title - (DEEWAN) BAHUJAN-O-KHAYAL-O-THUMRI WAGHAIRAH.

Creator - Nawab Mohd. Ibraheem Ali Khan.

Publisher - N.A

Date - N.A.

Pages - 80.

Subjects - Urdu Shayari - Kulliyaat-o-Dawaween.

(دیوان)

بھجن و خیال و ٹھمری وغیرہ

یادگارِ خلیل

مصنفہ نوّاب محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر جنت آرام گاہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بھجن

ہر کی سُدھ لگی مورے من میں ہر بِن کون ہمارا رے
اُجار نگر کا سو بہا واسے سگرن کا وہی سہارا رے
نرگن سگرے سیوک ہیں پربھو کی کرپا آس لگائے
ابراہیم کہے تِت کر چھوڑے سب جگ کا سرجن ہارا رے

بھجن درباری واسا

سرنا سبھی کا تو ہی ہے مولیٰ تو ہی ہے میرا سرجن ہار
میری پکار تجھی لگ پربھو میرا بیگا تو ہی کرتار
سیوا کرن کے کہاں گن مجھ میں سگرے جگ کے پالنہار

ابراہیم

ابراہیم کی عرج یہی ہے توہی ہے مولیٰ بخشنہار

(بھجن)

دن مین موہے ستاوت دُرجن آس رین اندھیاری
ابراہیم کہت کرجوڑے پار لگا تو ربّا باری

(بھجن)

جا زگن نے سگن رچائی ایسو کو رحیم جگ مائین
بن چاکری دیت ہے سب کو مولا ہن کو کہے آئین
اوگن بہتیرے ہین پر بہو مجھمین مین آیو تورے پائین
ابراہیم کی لاج رکہوگے اوگن دیکہو کائین

(بھجن کا خیال)

تو ئی اہنا سی اروپ نرنجن مہی اگن جل پون چندگرہ لوک
چترو سکش پتی ہو
ابراہیم نت چیت گہن سرجن ہار آدہ جگ پر بہو ستا ماتر

۴ ایک تھین ہو۔

(سویا بھجن کا)

جوبن کی مدہ مین بہر موتر یابسین من لین بہیو ہے
بہول گیؤ ہے پر بہو کو جن نے جگ مین نر دیہہ دیو ہے
دیکھہ گیان کرت دہن مایہ کنچن سے گرباے رہو ہے
کون ساتہہ کرے ابراہیم دہرم ہے ایک سہائے کہرو ہے

(بھجن)

ہر درسن کو من لاگ رہو انم روپ منوہر پر بہو کو دسے
اللہ تعالے کے دیدار پہ دل لگا ہی بمثال حسن ہی جسکا بہت خوشنما ہی جسکو کوئی
نجات سہو ایک جہلک تیج سے گری کو انجن روپ بہیو
دیکھہ نہین سکتا ذرا سی چمک سے پہاڑ کو سرمہ کر دیا
کوٹ کوٹ کن بہان سیجہین اگنت چند پر کاس ہو
بیشمار آفتابوں کی روشنی اور بے گنتی چاندوں اوسی کی روشنی ہے

ابراہیم

ابراہیم پورن پربھو کرپا گھٹ مائین روپ لہو ۵
ابراہیم اوسیکی مہر چاہئے جب یہ بات نصیب ہو

(بھجن کانڑا)

تم ہی سنورے من منجن ہے پرمانند پربدہ رنجن ہے
کام کرو وہ مدہ موہ ابدھیا بس بھنجن ہے
نرگن روپ تھارن کارن مین ہارے دو کھنجن ہے
ابراہیم کہت کر جوڑے تو ہی دُرجن مدہ گنجھن ہے

(بھجن خیال پوربی۔ گندہاری۔ بھوپالی)

پربھو موہے بھروسہ اک تھارو کرپا کرت سوہی۔ آپ ادھارو
کرپا آس لگی موہے فدن تم بن ابراہیم کو
کئو نہیں سارو۔

بھجن خیال

تم مورے پربھو ہین تمھارا سیوک موہے کون

کرت کر پار رے

ابراہیم کہت کر جوڑے مدہ موہ کیٹھیا تم ہے

ایک کرتار رے

بھجن خیال بھیرون

سندر کاج ھر کا جینا پر بھونے رچنا سگرے

کینے رے

ابراہیم ہر کے سلا گا ہو ہنین موسے سر پر گیان مدہ

سب دینے رے

(بھجن)

مین سیوک ناچیز ہون تو پر بھو میرو

کیجے پر بھو بے مو ہے چرنن کی چیرو

ابراہیم وہ پل بین کرت پربت کو رائی

نرگن آکار ہو سکے ناہین کین سانج سویرہ

تابجن

(بھجن)

مین تو تورے پائین لگو مورے توہی کو لاج کریم
بہتیرے ہین اوگن مجھمین تیرو نام رحیم

(بھجن)

ہر کا نام جیا بست ہے ہرے مورے ہردے ما ئین
من کی آنکھ جو کھول بچاروں توہی دکھت پربھو رگن تائین
گرا پرا او مورے نیّا ٹوٹی تم بن کون پار لگائے
ابراہیم کی عرج یہی ہے تم سوا کہین سرنا ناہین

(بھجن)

جب کر سمرن تجھے پکاروں توہی ہارا کرتا رہے
مین تیرا سیوک تو میرا پربھو توہی تو مولے ہارا رہے
نیّا پری منجھدھار مور گروے بوجھ بھرے
چوک شما کر پار لگاوے توہی کھیوّیا ہارا ہے

بھو ساگر مین موہے ستاوت درجن مارک ستکا دور پرا ہے
عرج کرے ابراھیم مالک موہے سرن تھارا ہے

(بھجن کا خیال)

جیندر بھان جگ انس بھارا
ابراہیم نرگن آدہ مہا کرتارا

(بھجن)

بنا پر بھو کرتار ہمارا کوئی ہنین ہے
ہون نرگنی کچھ گن ہنین مجھ مین توہی پالن ہارا۔ کوئی ہنین ہے
ہت اور چیت نہین مورے بست ہے چھون بھول بچارا۔ کوئی ہنین ہے
عرج کرے ابراہیم مالک تم بن سرجن ہارا۔ کوئی ہنین ہے

(بھجن خیال)

گیان درسنی دیکھت رہے ہر دہین کرتار ابی آسن سواس اور جیو دہر سیوا
بینکنال گھاٹ جو گنانا ری بچ اوتارا ہی۔ اور ہر سے لیکھا

باندہ کہنجری دہیان دہرو ابراہیم جاگ نستار اہے

(بہجن خیال)

رچنار ہے یا سگرے پربہو گہٹ گہٹ بین جیو بلا یورے

اینکہہ کاج کرت کرتا را ابراہیم تن من سار بنا یورے

(بہجن)

ایک سبہہ ان نرجن ابناسے پربہو کو سنورو
ایک سبھے مالک بے عیب کی تعریف کرو

پراتس بین اٹھہ نہائے دہوے تن پد ماسنگر دہیان دہرو
پچھلی رات سو نہاکر مؤدب بیٹھ کر اوسکا خیال کرو

منی اندر بگن بسکر اہو سبہن کو نیاک کرو - ابراہیم سادہ لگائے پرشیشن چیت دہرو
دل اور ہوش کو جمع کر کے دوسرے خیالات چھوڑ دو - ابراہیم پوری توجہ اللہ جل شانہ کی قدرت میں دل لگاؤ

(بہجن)

من لاگ رہو ست چیت گہن ہی - چہنین چہنر جنا کینی چہنین پربہاد ان سے

ناسی جگت اوس موتی سم نج ابناسی بہج ایک ہن سے

ابراہیم بزلی نہیت جاوت پربہو تا ئین بہو جن سے

(بھجن)

دین دیال دیا کر جگ پے جل برسائو پران پیارے

خلقت پر بہو رحی سب تم نے تمہیں ہو سب پالنہارے

عرج کرے ابراہیم ایسر نیر بہاوے جگ جیون سارے

(بھجن)

نکر و نکر نکہت تران پر بہو کین برن برن اوتارو

آفتاب مہتاب چھوٹے بڑے ستارے طرح طرح کے قدرت سے خدانے پیدا کئے

کین سبھی اور بھار جینا ابراہیم چودس کھنڈ دہرتی سرگ تپارو

اوسی نے رنگ برنگ مخلوقات بنائی ابراہیم اور چودہ طبق زمین اور آسمان اور تحت الثری

(بھجن)

ہے تو ایسو مالک کلجگ کو کرتار انرگن کو سرجن ہارا

سبت سیام کرت رتنار

ابراہیم یہ کاج سبھی مورے پر بہو کے پلمین کرت چھتر ہے

اور

اور جیہن مین ڈارت مار

ہے تو قدیر ہے خالق رازق پربھو سیوک کو نستار ازگن کو
پالنہارا جہنین لگاوت پہل پہل مروا
واکی کرپا اتت نہین راکہے پل ہین پربت چاجن بہورے ابراہیم
کر جور کہے تن من کے مورے داتا

(بھجن)

سگری پرتھی کا دیکہن ہارا توہی تو پربھو ہمارا ہے
تمام جہان کا حال دیکھنے والا توہی اللہ ہمارا ہے

جیو کو انجل سبہن کے دِینا توہی تو پالن ہارا ہے
ہر جان کو روزی دینے والا اور پالنے والا اوسکا توہی ہے

رَین اندہیاری توئی کو بکاروں نِس دِنین تورا گیان کروں
اندہیری رات مین تیری یاد کرتا ہوں اور سب دن تیرا دہیان رکہتا ہوں

کہو بات نہ اوبجے موسے مولےٰ تورے کرم کا سہارا ہے
کوئی بات مجھسے بن نہین آتی اے مولا میرے تیری ہی بخشش پر ابروسہ ہے

ابراہیم مین کوئی گن ہی ہئین ای نرگن تیری درشن کے

ابراہیم مین تو کوئی ایسا ہنر نہین ہے ای اللہ کہ جسکے سبب تیرا دیدار حاصل ہو

مہر کی واپے تیری نظر ہو سیوک تو وہ تہارا ہے

تیری مہر کی نظر اوسپر ہونا چاہیئے کہ وہ بندہ تیرا ہی تو ہے

(بھجن)

مکّے کے باسی مدینے راجے — سگرے مندروا گجرا وا باجے

مکے کے رہنے والے مدینے مین تشریف لیگیے — سب گہرون مین خوشی ہوئی

لکھہ لکھہ پتیاں بھیجے سندیسے — سارے جگت مین راج دہراجے

بادشاہونکو واسطی اطاعتِ الٰہی کے نامہ بھیجے — تمام جگہ آپکے دین و اسلام کا شہرا ہوا

نور کو وا کے کرکے اوجاگر — پربھو نے بھیجا ہمارے کاجے

اللہ تعالیٰ نے آپکو نور سے پیدا کرکے — ہماری ہدایت کے واسطے بھیجا

دہرتی سی اکاس مالک کے سرنے — پہنچے گنن لینے بے سنگ و ساجے

زمین سی آسمان پر مالک کی پناہ مین پہنچکر — اسرار و احکام بے سنگ و ساجے آپنے حاصل کرے

ابراہیم

ابراہیم یہ ہی عرج کرت ہے   دونوں جگت مین رکھو موری لاج

(بھجن)

یثرب کے براجی کرتار کے پیارے   اپنے پیا پاس آپ سدہارے
مدینے کے رہنے والے اللہ کے پیارے   اپنے اللہ کے پاس آپ سدہارے

کرتار کے پیارے
اللہ کے پیارے

ڈولت ہون مین ڈگر ڈگر مین   کاہو سپنا مین درس دکھارے
پہرتا ہون مین راہ اور راستہ مین   کبھی خواب مین تو صورت دکھا دیجئے

کرتار کے پیارے

کلمے کی ریت جیو من لاگی   جا رت ہے وہ سکنڈہ سرنے تمہارے
کلمہ پڑہنے کا طریقہ جسنے سیکہا   وہ بیشک جنت مین چلا گیا اپنی پناہ مین

کرتار کے پیارے

ابراہیم تو سے ارج کرت ہے   کلمہ کہت ہو وہ تمرے سہارے

کرتار کے پیارے

سُنہ کو ناؤں محمد پیارا لگت ہے — واہی کے کارن ہیا کس کت ہے
اپنے نیکے بلا لو موئے کو — روضہ دیکھن جیا ترست ہے
ابراہیم تُمرے سرنے مین آیا — اپنے کئے سے من دہرکت ہے

کاہو جتنوا بچار پیارے — جاؤں مین کیسے واکے دوارے
من مین نہ جور نہ تن مین سکت ہے — پگ مورے چلنے سے ہارے
ابراہیم پہ مہر کی راکھو نجریا — تن من اپنا توئے پر وارے

(دیگر)

ہر کے پیارے سرن ہارے مہر کی راکھو موپہ نجریا
آپ تو آ اجمیر براجے سگری ہند مین راج دہراجے
بیڑا اوا کا پار ہوا رے جانے دیکھی توری مجریا

جانے توسے نیہ لگائی گیان طریقت توری لینی
ہر کا سودا وانے کینا جنے دیکھی توری بجریا
ابراہیم وہ جگ کے سہارے خواجہ معین الدین ہمارے
سگرے مطلب اوسکے نکلے وانے راکھی جا یہ مہریا

(دیگر)

کاج کرم اینک ہیں اونکے جانے نکالی ڈوبی نیّا
غوث الاعظم ہر کے پیارے بہاگ ہیں اونکے اونچے سب سے
ابراہیم واکے چرن ہیں سب پہ جو ہیں من سی ہر بھیّا

(خیال)

مکی مدنی سمراج کہاوت پربہو کے سجن سب جگ مائیں رے
واکی سلاگا کاری کہون ابراہیم جیب ہیں سر دہانا ہیں رے

(خیال)

پہلے نبی کا جوت رچا پھر کین رچنا ساری واکی

سلا گا جانت سب سنسار

پر بہو کی کرپا اوہنین پر سگری ابراہیم اوہنین سی لاگے بیڑا پار

دل مین تپش عشق اپنے اوس بُتِ عیار کی ہے

ہر دم مجہکو فکر اوسی دلدار کی ہے

عشق مین اوسکے کچہہ نہ خبر اس دلِ لاچار کی ہے

آنکہون مین بسی صورت اوسی دلدار کی ہے

مجہکو ستاتی جُدائی اوس جفا کار کی ہے

ابراہیم مجہے الفت اوس ستمگار کی ہے

(خیال چہایا)

موہن پیارا سکہی کا ہو جنن میکا ملے رے دیا کہو ابراہیم سی چین گی بن بالم مورے

(خیال جونپوری)

ایرے پہرت ساجن کے کنجن ورشن کو درست ناہین بلمان رے

باوری میکو نہین چین پرت ہی ابراہیم کہا جن پیتم سے ملنا رے

قسم

قسم خدا کی سنو عزیز و پیا نے من کو میرے لیا ہے
کہ اوسکے کارن ہو دل پریشان نہ چین دل کو میرے رہا ہے
چلی ہین چالین نئی وہ مجھسے عجب یہ اوسنے چلن کیا ہے
خلیل اوسکے ملاکے دل کو یہ ہم پہ ایسا ستم کیا ہے

(خیال مالکوس)

سنیان کی گرد اوکہیرے بروا موہے سکہی ری چمک چمک
پیا تو ہی چتر سگرے ابراہیم مورا من لیگیا جوبنا جہلک جہلک

(خیال مالکوس)

کیا کیا امنگ اٹھی ہی دیکہہ تیر سپر جوشن خنجر جگ بیچ ان سگر نکا روپ سنگار
گرز گران تیر تلوار کے دیکھی سے کیا من لہراوے ابراہیم عرج کرت ہی لاج رکہو موری کرتار

(خیال کیدارا)

دیکہت چند مکہی مکہہ چند کو کاہو سدہارت نین بہراوت رے

۱۸ بے آور رش نہارت بھجنے ابراہیم جو بنا من چینیت رے

(خیال مالسری)

تم سنگ پیتم جیو لگاوت کین بپت من مورا مورکھہ لینو
اب کاو ندیس برم رہے ابراہیم وہ کنتھہ ہما موہے ایسی دینو

(خیال سورٹھہ)

من اور جہا لینو بالم اب کیسو بیوگ دیو یہ چہندین ناہین جانے رے
برہا بتہا تن اگن جراوے ابراہیم سرت لگا من پچہتانے رے

(خیال کیدار چاندنی)

آج نہارت کنجن نینی چند کو مند مند مسکاوت رے
اونچی درک کٹ ہات لگاے ابراہیم مورا جی کسکاوت رے

(خیال بہاگ)

تم رنگ بنیان سانگے رے بالم چتر سجان
سر سکے متوارے کیو نا ای ہم کا ہونہ نرکہت جانے سار

سنکہ

سکھ چلاوت نین رسے این بھرے مدھ سارد
و توسندر سگھر کہلاوت ابراہیم سکھ آنند بہیارے
روپ سروپ پہ من بلہار

(خیال بھیم پلاسی)

پیتم نہ آیو پران تجت ہے آلے بروگ دیئو کیسو بلبان
رین اندہیری سونی سیج دہیر ناوے دوس کیو کو دون چینت ناہین من گیانی
پل چھین ہوت نیارے پریم رسے وہ سندر ہٹ کی رسیا بانی
من موہن جبہ چتوت ناکینے ابراہیم مورا من جیتان رے

(ہوری کافی)

کھا رنگ چھرکت ہے بورد لئی رنگ ساری
بھرپچکاری مکھہ پر ماری چولی بھجائی نیاری
مارگ جات رنگ مین بوری ایسوانو کہو کھلاری
ست رو کے جا نیندے میکو نہین اب دونگی گاری

۴۰

ابراہیم بر جو رے موی شام کرت ہے راری

(ہوری دہما اساوری)

رنگ ہوری مچیری رسیلی سندراب کیسی بچوگے آج
سنگہہ دہارن سانورے بورون ابراہیم جیسے اندر جہرت سنا ج

(ہوری کانی)

مدماتی رسیلے سوریا براجوری بہگوا ہین لونگی آج
اورن لیرتوئی جانے ندونگی ابراہیم کہا سمجہاؤن راج

(خیال سد سارنگ)

قدرت باری نرگن سنگہرت جگ کو سگر سدہارا
اونچی درک کہین چیندر نگہرین رے
کئو بہان سہاوے جمنا جل مین چیندر کی چھائین
ابراہیم روپ دکھی متوارے

خیال

(خیال بھیروین)

کرم کی بانی سیس لکھی رے سیوک کھا بچار رے
ایک ستھان کے کنج براجے کاہو بہوت سہار رے
نایک سندر کوئی دیہہ دیپے رے
ابراہیم کوئی پھیر سے مت مار رے

(خیال بسنت)

جگ کارن راجیر سبھا کنجن رچے پرتھی راج دہراج
مرلی بجاوت سبھاؤ کرین سبھار نگجس ابراہیم پالاگن موری راج

(ٹھمری)

سبھی براجے من موجن مین چھب زکہت راس بہو ہن مین
نینن من بیچ رار جیت ہے من ہارا مورا مھارن مین
ابراہیم سوچ کرت ہون سورجیا
دیا کھین ہے ساجھن مین

(ٹھمری بھوپالی)

سوچ کروں نت منمین دیا پھیر گئے رسیاین رے

منجدار پریم ڈار گئے جگ مارت موہے سین رے

پیت لگا سر پر ین کا ہو کارن رکھا نہ موئے

تسنا من ین لاگ رہی ابراہیم اب کت موہی چین رے

(خیال ساگر)

ہرے کنجن بلما نہین آئے آٹھ پہر بارہ[۱۲] ماس گنوائی کنوار کا تک

دو گھڑی رین بھور بھیئے تائین بھیرون گا من کو بہلایو

اگن پوس مین پہر دوس تک مالکوس ماہ پھاگن

پہروں او بجے مین ہنڈول سنایو

تم بن موری نندرا جون چیت بیساکھ گئے پچھلے پہرے شام لگ سر پر آ سہایو

دو پہر تج پہرے تائین جیٹھ اساڑھ مین دیپک گائر ابراہیم تم

بن آدھی رین بھور لگ ساون بھادوں میگھ ملار رین گایو

(ٹھمری سورٹھ)

آج کُنجن مین سیناں موہے اپنے گلے لپٹائے

چین خوشی اینکھ آنند مورے من مین چھائے

دیا بھور بہئے سیناں گنون کرت ہے

رین بہی سکھ درسن سے ابراہیم دوہن ہت بچائے

(ٹھمری بہاگ)

بلما پریم تمہارے اور براجت نہر سے ہردے ہمتین لسبت ہو من لین سدہ بسرائے

رین دن مورے من کو ترسایو منت سے نبے دکھ دین جیا لگا پچھتائے —

روکت کاہو چھوڑ و نہ موری ڈگر یا ابراہیم کا ایسی بر و د ہ رجائے

(ٹھمری ایمن کی جنجھوٹی)

عشق کا مارا گیا چمن مین بره کی لاگ لگی مورے تن مین
گلشن بین بلبل و گل مین پریت تمارے جگ بیچ یہ دُکھ ہے سبھی کے منین
ابراہیم سمدنت کلی کنول کی پیت
کسی بسے ہے شام برم مین
(خیال گنوڑ ملار)
کیسی چاتر سندر نار مُکھ پرم کو مدر سکات جات
چال چلت متواری ہرسن سے دامنیان و مکات جات
نین پیراوت جات پیو دھر چھپات جات
اونچی درک کامنیان کامن ترپا بت جات
پائل جھمکات جات ہو ہین کمان تان
ابراہیم سر سدہ ناری جوبنا نکھرات جات
(خیال)
جیا پر دھر لینو گہہ جینو مورا من سمیر و بلما بوگ اونیان رے

ترسس نکینو برہانہ چینت ووس لگایوبن چھپن کو چھوت سے ہٹ کٹی
نیہ جال اسیس لگادینو بوگ کومن یوگی لیرن کا ہو پر چیہ سے نکینے
ابراہیم ایسے ہمرے ساجن کہا جانتے گہیان رے

(خیال)

بلمان رے سرس بنو ہے اچرج مورے رسیاری ہرس پہرے چہتا نرے
ناری سگری اوہک سرہاوے دیسو ہے سروپ کیا سکہیا نرے
ابراہیم مگن بہئے نرکہت پران مل رسیا گنیان رے

کارے کارے بدرا دیکھہ دہر دہرات موری چھتیان
گاجت گہن گھٹا گھور رسنت ناہین بتیان
ابراہیم بجری چمک چمک چمکات موری انکھیان
خیال آساوری
بالم مناوے نہیں مانے نائن آدہی رین لون سیین کرت بردے لگی رے

مان گمان بسر گئے سب آپ ہی جائے ہین پیو ہر انگ لگت ابراہیم برسہی رے

(ٹھمری)

مرگ نینی ست مان ہٹنی رے رت بسنت ہر آون ہاری پیہر پیتم بن کیسے ہی رے
بید لتا مگرنہ جہکرے پاتن پاتن بہونرے رپے رے
ابراہیم سلل بن سغری جون تر پیگے پگ بین سنے رے

(ٹھمری)

سنیان نے موہے مار پچکاری رنگ دینان رے
عبیر جہرک سارے سارے رنگ دیان رے
ایسو ٹھان نلاجت ہمراسکہیری
ابراہیم ڈگر گون جوبن مارے رنگ دینان رے

(خیال بسنت)

آج بسنت مناؤن چالین رنگ بگیان مین بہار کرین رے
کوئی گونتھے ہار سنو کسم جری پیتم سنگ بسنت رچاوین ابراہیم من موج لہین رے

(خیال بسنت)

آئی بہار بسنت لال پیت ہریار سے سیت گلابی گل پھولے رسے
آج بسنت سکھی جن سارے ابراہیم کنج بھونکو جات چلیے رے

(خیال بھوپالی)

رتی رنگین پیکی جیتن کو بیوہ بنائے سبحے ہے پیاری بھون کمان
نینان سر یکھی جا بھیدت بلما کی ہیار سے
درپن بھون چھون دس وسیت ابراہیم اب کہہ کو جائی گی بیرے
بیر و بھئے سے چتوت بکھون جیکا دائو کیار سے

(ٹھمری)

آپ پیا بسنت بن آیو مدن منوہر روپ وسایو
کیسر برن پیت سر چیرا جامین پیت سہایو
سوہن جوے گلہار براجے ابراہیم تن من موراسب ہر کایو

(ٹھمری)

آج سجیلے پی کے درس کو بیٹھ جھروکن باٹ ہنورے
کسم بسنتی صحن سجو ہے کیسر پتر گلاب بہتورے
لاگے چٹک چٹیلی من تن اب ہو نہ بلمان نورے سدہورے
ابراہیم رسیلی بھون مین رسک سروپن کب آئے پدہارے

(خیال تلک کامود)

چٹک وہیہ لتا دت لاجت پدم نہارت مکھ اٹھین دیست بھید بھیو سن کرے
کند کسم سے رون لگہرے ابراہیم روپ گربیلے چیتوان سے سوراہن ہرے رے

(ٹھمری)

تو لکسور یکو کرگہہ لینو رسک بسنت بھار بتاوے
کسم لتا مین مدہ رس پونکو مدہو کر آن آن چٹاوے
ابراہیم سبھی رس بہنے دیت سین سکہنکو بلاوے
ٹھمری

(ٹھمری)

سنیاں تورے گون سے نینن برست نیر رے

بن آون سندر بالم جیا نا وے دھیر رے

بلماں تم ہمرے کا منگار رے پران لگن تم سنگ

برہانت ہرلائے رہے سن مین او ٹھت مورے ہیر رے

آون تو سکھ رس ہے گون انت بہتا

ابراہیم نیک رہن نہ دن مورے بیر رے

(ٹھمری)

سنید ہت ہے تور جادن سے نین سکھ برست آون سے

برہا بدروا چھائے رہے ہے سُندر روپ بہاون سے

سبد رکھو آون گون تمرا

ابراہیم دھیر ملت رت ساجن سے

(ٹھمری)

گھن ہنی توری سوہت جالنیان　　کھاجتن ٹھنے ہو مالنیان
اولٹ بس سرنگار کیو ہے　　موہی چپل ڈارے لبھاو نیان
ابراہیم رسک بس اوٹھے　　چھتیان سے چپالی کا نینان

(خیال ہند رابی)

مالتی بیل نکھنین بیان ست سگند سمبر سہے سنجل ست مدہو برت گونجت
پیہو لنگی بہر بار جہرے رے
نیک رسال منوہر کے تل ونکر بنچ سہاوت نا ہین ابراہیم گہریک
چین نواس کرین رے

(ٹھمری)

نمسکہ کر سنگار سے　　چتر سدن مین ٹہاڑے چھیلے
مرگمدہ اگر سگند ہت دیہی　　درین مکمہ نرکھت گرسلے
ابراہیم سیجر بان سجکے　　ہیتم گیل نہارت رنگیلے

(ٹھمری جھنجوٹی)

ندر سینیان سنموہ کے داؤن رے نہ جاؤنگی جہانڈاب توری چاؤن رے
جگت موسے روسو موہے کا رے پرا پیت پر تی مین اب پاون رے
ابراہیم پرانن سمان مورے تم ہی لسبت ہو موری جیب لاگا تورا ناؤن رے

(ٹھمری)

بن پیتم نہین چین ہیا مین من نہین لاگت سکھی بتیا مین
کھان پان نہین بہاوت میکا رنگ راگ سنگار چیا مین
ابراہیم بالمان کب ہو آئے درس دکھا جاوت نندیا مین

(ٹھمری)

ناگن سے بہینے اتی سوہت چندبدن پہ توری پیارے
سیس پہول سورج سو دمکت لٹکت زلفین کھرارے
ابراہیم سو نچو ہیگا رنگہار گلین
بین پیو دہر کے بلہارے

(خیال سورداسے ملار)

تو بیلے سے بیل سد ہین دہی آے لکھہ سسں کوپر کا بس بیٹھہ رہے ہتی کو سندیس دیو ہے
ابراہیم اکیلی ڈرت ہون ہیتم آپ ہی آسے مور سرت لیو ہے —

(خیال)

اہم روپ ہنا ونسے ہنارنسے من موج چہبے چندہرن سنکہہ پہ چکو ین پہبی ہے
ابراہیم کیس اہکارے دیکہہ سکہہ اچبت سندرنا کے سو یہ لیہے ہے

(خیال)

کام کلا پر بین پیا سو رسے من موہن ست اند بدن سکل چتر تا مورت ہین رسے
بیہے انکول ہہا سکہہ وانکہہ کن سدن سہاون پل ہنین چہورت

ابراہیم

ابراہیم ہم روپ نہارت مین رے

(ٹھمری)

ہمسے کہو سینان کت رین گمائی   کاہو نکھون موہے تھری ہی دہائی
نینن پیکھہ ہوٹ پے گا جر   این گھر جین کیول للائے
بن گن ہار ہردی پہ نرکہت
ابراہیم سو تنیان نے بنکے دیہہ سجائی

(ٹھمری)

نین مدہاری جیون گجراری سینان   جب بہاگے سیکو تہاری سینان
ابراہیم گر بیلی آگو کاہو نجالت   جات سکل جیترائی ہماری سینان

(ٹھمری بہاگ)

سن کمور کاہو جتن رس نین والے   نکہہ سی بجن بولو مدربن والے
سورے من موہن اتی نہ بہیر نجریا   ابراہیم جیائین بسے نینان بتین والے

(خیال کمود)

پیکے کمٹ آون پلکن سے سمیپ من ات چین۔ ہت ہے
ہوت بیوگ برہ نرگہم ابراہیم جاونکو پگ ناہین۔ جہت ہے

(خیال ہنڈول)

اجہو نہین مورے بلمان پہاگن ماس منوہر لاگے
کام کمنیان چرہات پہرے
سرس رسال منجرن چہائے دیکت ہے
ابراہیم من مدن سرے

(خیال)

دیہہ لتامین چینک جات موگرا سون جوہی گلہار رے
مند سگند چودس پہیلے گلاب کیتک اسیر ابراہیم اودیک بہار رے

(خیال)

رتناری چنچل سجنے سیس جہومر بندریست بجری کنگن
سگند چنپ گلے گلہار رے

پدم راگ راجت کرن پہول ہیکل بالی سر پرین ابراہیم دیہہ
لتا نور تن سہاوت کیرے

(خیال)

آئی رُت برسات دہر دہرات جیا کاری گہٹا چمک چمکات نیر
برہ ٹپکات جات انکھیان رے
نس اندہیاری رات پپے بیرن گہہ چہات ترسات موہے بکلات
جات ابراہیم مورے چہتیان رے

(خیال)

برہ ستاوت پیتم کو موہے رنگ سنگار سہاوت ناہین رے
ابراہیم نندلن من بلہان سنگ لاگو تنہیں مسک رہو موری باہین رے

(ٹھمری بہار)

رسیین رسیا گمن بہے رے آت بسنت بہار نگ بار رے
پر تریا نے بس کر راکہی من مین سوچ کرت سکہیار رے

ابراہیم کہا کچھ کہیے
جون ہو وی سپل بسنت سمیر

(ٹھمری بہار سوا)

رنگ بینے آج بسنت چھلے رے   کچھ پتسو نین کسم کھلے رے
کویل گونج بھنور گنجت ہین   پون مدر کمرند چلے رے

ابراہیم سجن سیجے دُود
ہل مل پھول بہار ہی رے

(خیال سریراگ)

کیا نغمہ سراگلون پہ بلبلین چمن زار مین
ابراہیم لال اگن پپیہا چھیڑ زن بہار مین

ٹھمری کہماج

کہا منتر کیئو توری نین نے   بلما بس کینو سبھ سنین مین
پورن سدھا بہرو مکہہ پشکچہہ   ادہر مدرتا بین مین

ابراہیم

ابراہیم من مین مان کرت سجنے
سن چاتر سکت جنین مین

(ٹھمری)

آج بھی خوشیان تمن مورے   پت درس آنند ہو رے
سندر روپ منوہر راجت   لکھہ لجت ہی سر تریون رے
ابراہیم کہو نہین جاوت
تھاور جنگم جگ ہر کہو رے

(ٹھمری ضلع جھنجھوٹی)

سینان بنا سورا جیا اور جہت ہے کا سے کہون من کی سجنے
ابراہیم وہ مورے سندر براجین سگری کہون بیتی ایئی

(ٹھمری ملتانی)

سینان برہ لگا من بارو رے
کا سے کہون بروگ برہ کا   جیاترسے اون بن ہارو رے

ابراہیم سنگ نیہا لگا ہے　　اون بن چتیین سکھہ نہین بار دو رے

(ٹھمری پیلو)

جیارا مت جلا رے ایسی کا ہی موسے تکسیر

من ہی من مین ہوت نراسے ٹپکت ہین نینن سے نیر

ابراہیم کہا مین جانتی من لاگ بھے دکھہ بھیر

(ٹھمری جھنجوٹی)

پیان پرون تورے کر جو رون مورے مانو عرض سانوریا

بسج رہے بر جو نہین مانے مت سیکو ستاؤ موہنیا

ابراہیم نت مین ترہارے موری مانت ناہین سوہنیا

(ٹھمری سارنگ)

رات سکھی سپنان آئے　　پریم بچار مورے من مین چہائے

باری نندیا یون موسے بولی　　دن رین پیا سنگ کرداو چہائے

ابراہیم ملین تو کر جو رون　　مو پہ رکھین سدا سہائے

ٹھمری

(ٹھمری)

جا آورے پپیہا پیا کو لے آورے ساون کی آئی رے بہار
سنیاں مورا موسے روس رہا ہے منا لاؤ مورے دوار
ابراہیم جو پپیہا پیا کو لے آوے جیسری ہی مین تہار

(ٹھمری جھنجوٹی)

دیکہہ سکہی پیا کی چیترائی ہمسے مل اون سنگ پیت لگائی
پیت لگا موری سدہ بسرائی کت مارو کت سنت بڑائی
ابراہیم وہ تو سنت موری ناہین
مجہہ برہن کو نپٹ ترپائی

(ٹھمری)

ان سنیان کی نپٹ چترائی پیت کرت من مانے رے
آون کی نس آس بتائی پہر کیسے من مین ٹھانی رے
قول کیا تھا پیت بنہاون اپنے بچن کی سد نا لینے رے

ابراہیم مین اپنے پیا کے کارن سدہ بسرائی رے

(خیال میگھہ ملار)

کارے کارے بدرا کا جت گھنگور گھٹا دیکھہ لبھات جیارے

رُت برکھا اسپتل برست ابراہیم مند سمیر سُہات ہیارے

(ٹھمری)

بلمان رے موہے نا چھوؤ موری بیان ہی باری ہت کرپور رارے

کاہو دیکھہ موپے بول نہ مارے برج رہی ین باری بارے

تمتو ہو گئے سگر رے نینن لاج کاہو نہ آئے

ایسا بہیا ہٹ کارسیا ابراہیم مانت ناہین ہماری

(خیال)

بلمان کہان بیت لگا رین گما آئے ہمرا تومن ساجن سنگ لاگارے

رین دن ابراہیم موہے کچھہ نا سُہاوے کہو کیسے اون بن آوی نند رارے

(ٹھمری)

کیسی

کیسی کروں جیانت گبھراوے بن بالم موہے چین نہ آوے
جیا ترپت ہے برہا کے کارن پیا ملن کی کا ہو سناوے
سیجن سارو پیا بن ترسون ابراہیم سیکو کچہہ نا سُہاوے

(ٹھمری جھنجوٹی)

سمجہت ہوں پیا توری چترائی پیت لگا موری چین گمائے
جانت ہوں توے نپٹ بی دردی ابراہیم من چینت مورا برہا بڑہائے

(ٹھمری جھنجوٹی)

برہ کی لاگ لگی ہے دل پر چاہے گئی مورے زردی مکھہ پر
لاگ رہا جیا درشن مین ابراہیم اون بن چین نہ نینن مین

(ٹھمری)

ان ویست جیا ہنین برسے مورا اون بن جیارا ترسے
نس اندہیاری کاری ڈرموہی لاگے ابراہیم آنگن مینہا برسے

(ہوری کافی)

دیکھہ سکھی ہوری رُت آئی سینیان نے کیسی دُہوم مچائی
کاہو کی نین عبیر بسایو کاہو چونر رنگ مین بجہائی
ایسو رنگ بینان ہیو رے بلمان
ابراہیم موسے جہاک جوری مچائی
(ٹہمری بروا)

بیت لگا توسے ہی بدنام تجہہ بن میکو نہین بسرام
ایسی بتہا سہی ابراہیم تربت من ہے نفین آرام
ٹہمری کہماج

من موسے ہلاکن دیس سدہارے بہول گئے نت سینیان مورے
ہردے بیچ سمایا پیا را یاد کرون مین سانج سویرے
درشن بیگا دکہا میکو
ابراہیم کت رم رہے سینیان ہمارے
(ٹہمری سارنگ)

سنیاں بِن بیکا تر پا دیا بِن درشن جیارا مانت نا ہیں
پیا کی صورت مورے نین بسی ہے اور بن کاہو موہی دیکھت نا ہیں
نندن جیا بیچ چین ہنیں بیکا
ابراہیم جب لگا جیا مورا سربت نا ہیں

(ٹھمری)

کاری گھٹا سے ڈر ہوہے لاگے بن سیناں جیارا دھر کے
بادر گرجے مینہا برسے آنگن بجری چمکے رسے
ابراہیم چت دیکھوں اوت مروا بولے
کہیں پیا کا سندیس سناوے رے

(ہوری کافی)

موری بیان مروری موہن تو سے کھیلوں نہ ہورے
بھگوا کھیلن میں لاج گنوائی شام نے موری کاہو تمانے
ایسو بھیو نئے ڈھیٹ کنہیا بھیج گگے موری ساری

عبیر گلال لپٹ رہیو مکھہ پر کیسر رنگ پچکارے
ابراہیم ڈگر چلت موہے رنگ مین بوری شام کرت ہی ہٹورے

(ٹھمری بہاگ)

بن سنیان موری سیج ہی سونی کاسے کہون مین من کی سجنی
ابراہیم مورے من مین پیا بست ہے ترپاے رسے من مین براکی دہونی

(ٹھمری ضلع)

سکھی پیتم آئے نہ میرے بیت گئے دن بہتیرے
لکھہ بہیجون گی سندیس پیاکو نندیا ناہین آئے رے
ابراہیم اون بن جیا مانت ناہین
درشن کو نینان ترسے رے

(ٹھمری کالنگڑا)

نین دکھا من چہین لیارے سدہ جات رہی اب چین کہان رے
انت کٹھن ہے لگن برہ کی ابراہیم سجہت ناہین موراجیارا رے

(ٹہمری بہوپالی)

کیسے البیلی چنچل چتر نار   توری انکھیان پہرک رہے
من بیچ ذرا دہرپ راکہو   ایسی بہی متواری نار
جوبنا بار اکچوارے رسیلے
ابراہیم ایسی نت سنگاری نار

(ٹہمری دیس)

سکھی ری مین تو پیا ملن کو چلی رے   سنیان بیدردی روس رہا رے
کس بدہ سنیان موسے ملین مگے   توہی بتادی سکادئی رے
ابراہیم اونکو چاہ نہ موری
جن سنگ دیا موہی نت لگی رے

(ٹہمری بہوپالی)

سنیان سوتن پر ڈارو نہ رنگ   موری ہوری کہیلن کی تمسے اومنگ
مین برہن تمری رنگ راجے   ابراہیم ریج رہے پیا اورن سنگ

(ٹھمری جھنجوٹی)

سنیاں تیری پیت لگی ہمیں چھوٹے نین چھپرائے منکر سکو نرا سے
من چھین لیا جب سی بلمائن تڑپت ہوں جیسے مین پیا سی
ابراہیم اون موہی جیا بسرائے
اون سکے کارن مین رہی اوداسے

(ٹھمری زلیف)

دیا مین تو رہا پیت کیسے سہوں رے جیا لاگت ناہین مین کیسے کروں رے
بسرا گئے سنیاں میکا سکھی رے پیا ملن کو ترس رہی رے
کاسے کہوں پیا آوت ناہین
ابراہیم اون بن گئی سدہ موری

(ہوری کافی)

سنیاں نے میکو ہوری کہلائی چو تر رنگ مین بجھائی
اے ری سکھی ہوری کھیلن مائی اورن سنگ لاگ موہی بسرائی

بج رہے مورسے کاہو نا لی
ابراہیم موسے جہد ہی مچا لی
(ٹھمری کا لنگڑا)

موری پیاری سے نینان لاگنیا ن دل ہین مین سماگنیا ن
کاری کاری زلفین گوریسی مکھہ پر ابراہیم من مین برہ لگا گنیا ن

(ٹھمری کافی)

کیسی بنسی بجائے سنیان موری سدہ نار کہائی
بہول گئے تم پیارے سنیا ن کیون جیا سی بسرا ئی
کاہو سندیس میکو نہ بہیجا برہ کی مارے تپٹ ترپا ئی
موہ لیا من بنکر بہو لی دیکھہ لئی پر جیت را ئی
ابراہیم ہمجو کہت ہتی پیا ایسی ہونگی
جنکے اوت مین چین نپا ئی

(خیال بہیم پلاسی)

ساجن تم تو ہو بید ردی سب سکھین کہین ایسے سنگ پیت لگائی
ابراہیم کیسی کرون جیا اون سنگ اور جھابخن کے کارن موری نیند نہ آئی

(ٹھمری)

ایسی کان ہیت لگائی رے بالم تم بن جیا چین نہ پاوے رے بالم
ابراہیم سگری بپت موری جای کہو کیسی سُدہ موری بسرائی رے بالم

(ٹھمری)

ٹُنبڈی کارن دل ہنین لگدا مینو سینیان عشق تساڈی چھیڑ دیا کنوی ملید ہی تان
کامندی مینو ابراہیم سے خبر لد ہون جہڑی نینون لبھون پیاری وسیدون جان وشان

(ٹھمری)

سکھی سینیان دی کارن سکل سڈی جان جہنڈی کارن گو گدپھروی مینو ناہین ہیان
اوسدے نال پتیان ہیچو کدی گئی سینیان ابراہیم او ساندہ ہر مدا مینو جی ہرارمان

(خیال بروا)

سن ری سوری سکھی ری پیا آون کی جو تو سنادی بار بار جیل دیوت گلے

ساجن

ساجن بیدردی کاہے کو آوت ابراہیم اون بن جیا گھبراۓ

(سویا)

دیون کی پریان مُہر جہاۓ رہین سب روپ نھارے
چند چھپے مکھ چند نھارت کنجن برن کے سندر تارے
سوچ مین مگن بہی سب سوتن پے کے کرپا لہرے لکھ بہارے
آج بلاوت ہین ابراہیم توہین گمان بہرو مرہ پیارے

(سویا)

درگ سے مرگ سا نو مکو مکھ سے سسکو یہ جیت رہے ہی
کام کی بان کٹا جیہ بینی ہے بہید تہی ین من موہ رہی ہے
امرت مین بنی بن تار سیا کو مہارس ساندر ہے ہے
پیتم کو ابراہیم سندر پیت لگار ماۓ رہی ہے

(سویا)

پیتم سے لپٹاۓ رہی ہے من کنجن بیل رسال رسیلے

۵۰ گوکل سارس کوکت ہیں جہاں آنند پنج نبات چھبیلے

دہیر سمیر بہی ات سیتل بیرت پرسرم دور دھیریلے

پیارے سنگار رنات ابراہیم سوتنیاں سن نین ہریلے

(ٹھمری)

سہیلے مین نار جوگی پیا کو   جب چاہت بیرت رتیا کو

آت پیرت ورسات موہی تن   کھا کردن ٹھگیا کو

ابراہیم سکھیا سکنا لے

چوب دیکھ چھتیا کو

(خیال)

ساری سہیلی پتیم کے سنگ کھیلت ہیں تیج تہار

ابراہیم کھا کردن اندیسیت بالم کے سبھاوت ہیں سنسار

(خیال)

بن ہیں بولت مروا ہیں سمجھون من موہن بانسری بجاوی رے

جوگ

جوگ سہون بن بالم الیسو ابراہیم من براگی دہیر نہاوی رے

(ٹھمری)

موری چھوو نہ کلائی بنگری مور کہہ گئی
جاؤ جاؤ سنیاں جہان رین گنوائی
ساری رین نینن بیتی بہور بہیو مو ہے آن جگائی
پر کیا کے سدندھارے ابراہیم موسی کرت ڈھٹائی

(خیال)

آئی رُت برسات دامن دمکت کاری گھٹا
ڈراونی ویسی ہی کاری رین اندھیارا
سکھی بلبان پر چھانکیت مورا جیا جرائے
ایری آن چاہتیں ہوا یہ حال دل غمزدہ ہمارا
آئی نہ پران پیاری نہ پالی بہجائے
ابراہیم کرون کا جتن رُت برکھا آئی

(خیال)

سنگھ جگت میں سور کھاوے گر جبت بھرت بنیں
ڈگراوت ستوار ارے
کا ہو کی ون بہیت نہ مانے ساری رچنا تر ور سمجھے ابراہیم
نرگن بھیس کر تیر کا جارے

(خیال)

گرجے بدرا سکن گھٹا بہاری دامن دمک ڈرائے
جل میں بولت دادرا ابراہیم بن پیتم برکھا رت نہ سہائے

(سویا)

کنجن سے نوا گنین نوجوبن آئے سرنگ بسو ہے
کومل بچہہ منوہر میں نورنگ نرنگ کھا اُکسو ہے
بہو نہہ کمان منو بہو کے منونے نہیں تیچھن بان جسو ہے
گورے نئی دلہی ابراہیم بہال سہاگ مہا بر لیسو ہے

(سویا)

جوبن سندر روپ انوپ سہاگن گیا سنکے راس بنی ہے
سیل بھری کلاہین اُجاگر ہیتم پورن پریم گنی ہے
بھاگ کے چند سہاگ کے پورن بہو میکو بھوگن توہی منی ہے
آٹھو نٹھی انگو ٹی ابراہیم ایک ہی نار نا ہین گنی ہے

(سویا)

مادہو ماس سہاون مین بن مین ہنگن سکھہ پھول رہی ہین
جون بینتاات گور سمجھنگنین کا مکھی نکھد ان دیتی ھین
مانواسوک لتا نو پلو کومل ہات سے ہات گہے ہین
گر پکھیم روکھہ بھیا نکین ابراہیم روپ بسنت بہے ہین

(ٹھمری تلنگ)

نندیا بیرن ہو رہی رے — کاہو ستم کے کرن بھر گئی رے
ابراہیم آون پیو کی جو وٹی رے — سنگنین دل بہرانون کیسلیتے رے

(سویا)

امبر برن رنگو سرا نیر نیچ سر و جبہ بکاس ہوے
کرہن پر بجری بہکے نسنجل دوا لیباس کیوے
بین بیو دہر بربت سے من کمتا ہار ند یسو بہوے
کنجن کی مت نون بہے ابراہیم او ہ بہت روپ لکھوے

(سویا)

کاجر نین نشار کھا اب سارت ہمر و ہیرے رے
اور اچپت کرے ورگ پاتن بہو مرجہاۓ پری رے
گھومت ہین کر لو مت ہن گجراج یدہوس راجت رے
پیتم کے من ہرک دہرے ابراہیم سین بتائی چلے رے

(سویا)

سُندر کنجن برن بنے بیہ چند مکھی مرگ لوچن راجے
بہائی منو ہر کیسر چرک مسک کے بند کلکے چہاجے

بل

بین سُناوت امرت کیسم جاہے سے شُدھ منو ہو کا بجے
آج ابراہیم راج سنگھاسن ما پس پرپیسے کہری ایک ساجے

نین سین ملات پیارے چتون کے ابلاس لبان رے
پریم سے پان کھاے چباوت چتر سنگار سنگا پرت نیارے
ہا در بھاؤ کرت چترائی تو دُ ابدہ کچھو نہ بچار رے
ابراہیم چتر ناگر کو مو دہ سرو من منت ملار رے

(خیال سگرئی سوہا)

بلمان رے درشن بیکو ان دکھاوے جیسی تیری چندر صورت ویسی بتیان
دہیر چھین اب جیا کو مورے ابراہیم کا بدہ بپیتم گروے لگاے

ٹھمری

نین کٹیلے سین چلاوت رے　　چاتر ناگر من موہت رے
جات جیارے بس نہین چالے　　ہوت کہا مورے کو کت رے

۵۶ ابراہیم نرد و ری ہیتم سو را ویست جو بنا گر باوت رے

(سوہا کامود)

سیتل ہیر بہوار چلے جہان ٹاٹے او سیکے لاگت پیارے
سیج سجے چٹکیلی گلاب کی پانکری تور جائی ہے ساری
چندن چیر سجے مرگ نینن گھور گھور لگاوت بھیاری
کیتنک ارک سیئے ابراہیم ایلچ جاب رہے ستواری

(سوہا)

بات ہارت ہے پد کیدن ہیم گھتاوت ہار نیارے
سیتل پاٹ کے وس بچھاوت انتر سے چھر کاوت نیارے
گر یم کے سکھ بہو گنگو ہریا رے بنی بگیا گلکا رے —
سیوت کنج مین ابراہیم آج پد ہارے ہے پران پیارے

(لاونی)

عشق مین تیرے چین نہین ہے مجھکو ذرا

نا تمام

تجھہ بن ہون بیتاب میرے دل کی کرے غور ذرا
کسطور کہون سُنتا نہین حال میرے دلکے الم کا
کچھہ قدر تجھے ہو میری لگجاے کہین دل جو ذرا
بیقرار تیرے ہجر مین ہون دہیان نہین اور مجھے
آنکھون کی نیند گئی ابراہیم دلکو نہین میرے چین ذرا

(خیال مالکوس)

کیا کرون آلی گنجت دیکھے ساجہن کی ان کنجمین مرہ۔ گنجن تہاڑ ور
ٹیکی بین اور گجرا بارے ابراہیم دیکھت ہے۔ موہے برہا بارو رے

(گونڈ ملار)

آورے بدرا جل برسارے   رچنا کو لاگی اب آسا رے
جل برکھا سے برکت سب ہے   بجری چمک گہن گرج سنارے
ابراہیم کرپا رب کی سون
جل تہل بھرے سورن سارے

دیکھو ری چھتر وار سیا مورے تین سمایا ہے رے
مکھ چندر گلے بیچ گجرا ایسو روپ سجایا ہے رے
ابراہیم گرب چھینت من ین نرکہت جو بنا بارا ہے رے

دیکھو شش بدنی پیے بہون کو سدہارے

کیرووت ناسکا ادہر سب دہارے   داروں سمدنت ناگرنگ کچوارے
کی ہر کٹ کدلی سی جنگھہ بنی پیارے   ابراہیم دیکھے بن رہین کیون بہارے

پیارے جیرو مکھڑو نرکہت لال   بہونہہ سدہارت مکھ سکاوت نین بلاوت بال
جے کسکاوٹ لال تن یہ لگے ہنیہ کا جال   رسک سروہن پیتم کے رنجکا من خیال
پیتم روپے اتی ہلست دیکھہ بالروبال
ابراہیم دیکھی بنوا کے کیسو موت بیجال

برکہن لاگی برسا رے   پیتم پر تریا سنگ سار رے

شام گھٹا اور دامن دمکے گا جت گھنگھور سکھی بدرا رے

رین اندھیری دادر وا بولت

ابراہیم دھرکت ہے مورا جیرا رے

بھیروں - کمٹ - رام کلی - آلہیہ - بہیاس - گندھاری

دھور کپور کے بھیس دھرین دھور کپور لگاوین

مند سگند سمیر چلے پھولنکی جہان سیج بچھاوین

سندر ناری کنجن نین سرس لتا تل جات رہے

ابراہیم مہارس دیے سیتل نیر پھوار چلاوین

(ٹھمری جھنجوٹی)

کت رام رہے من موہن رے ڈھونڈ پھری بن بن رے

پیو بنا موہے بھاوے نہ کاہو سدن دوار آنگن رے

ابراہیم مینہ لگا نہ آس بھئے

نہ سہاوت موہے سیجن رے

ٹھمری بھیرویں

رتنارے نین تھارے　　مورے جیا کو سو بہت پیارے

کوئل کیسے بھئے ات تیکھی　　موکو بھید بتا رے

ابراہیم برہ کے ماتر

سب ہے گندہ بسرارے

(خیال)

رم جھم برسن لاگو مہروا کوئل منوہر بولت نادکرت دادروا

ہرت بھئے بن کے سب تر ورا ابراہیم بانس رہو گل مروا

(خیال)

ست مان ٹھنے سندر تو ہے مناوت پران پیارے

ابراہیم من اکتا بچ سہاوت جوبن راگھاگ سکھیاں سارے

(ٹھمری)

پیتم بس کینو کر رس بتیاں　　مورے جیا میں سالت سوتنیاں

ابراہیم

ابراہیم مورے جیا کو نہ سوجہت کاہو بہورے پیا سکھی بہکنیان

دہ ماتی سوہن سندر ناری جہالو دیگئے سین ستوارے
مرگا نینی چپتر رسیلے ابراہیم اب مان کرت جوبنارے

(ٹھمری شاہانہ)

پیتم مورے پردیس چہائے موہے رنگ سنگار سہاوت ناہین
ندن من وا ہے سنگ لاگو تینن دہیر رہے مورے ناہین
نینن نیر نیار بہت ہے
ابراہیم دوئے پکو بسیت ناہین

(ٹھمری)

بدرا چہائے رے ابر مین مروا بولت سکھی گرورین
برسے نیر بہرے سرورین ہرت بیہے دہرے ترورین
پاپ کی کوک ہوک سالت ہے ابراہیم ان سدہ کینے موہی بہنورنے

(سویا)

چند نمجرے بنج چھکے پیلبا رچھکے ہین رسا بینون مین
پاتن پہ ایگنج رہے نکرند جھکے کلیون کلیون مین
جو بھار چھکے تر یا بل کہا رہے رہے انتر بھونین
پے کے سد ہارن کی ابراہیم جتن بچار رہے ہے منونین

(سویا)

آج رجھاون کو پت نے سنہاون دیہہ سنگار سجینو
مور کلا کمہ چند للاٹ مین اینگر بند سہاون دینو
پاٹ سد ہار گہتے سکہیا گلیونین انجن آنج جھینو
پیتم تاہے بلوک ملو ہر ابراہیم ہار رس کینو

(ٹھمری)

ابرے آج برکہن لاگے بدروا پانس رہو گل مروا
کوئل بچن منوہر بولے ناد کرے دادروا
ابراہیم

ابراہیم مورے لگن لگی ہے مورے پیا کو نہین رے پروا

(خیال)

شام گھٹا سنہ مین امرے بدرا اکلائے رہے برکھن کو
پون جھکور رہے چپلا چمکاے رہے ابراہیم برہا چیلن کو

(ٹھمری)

آیو ری ساؤن ماس سہاون آیو سکھی گھنگور گھٹا سنہ بدرا چھایو
برست میگھہ پہارن بوندین گرجت چوندس جھوم جھوم اٹہایو
ہرت بہئے بن کی سب بھومی
ابراہیم دیست تج نہار من مورا لبہایو

(ٹھمری)

من موہ رہی گج گامنیان جگ مین ات سندر کلیتان
کومل گات ہات کنو نوتنے ورگ ویست مانو دامنیان
کسم سدہار گہتے سربینی ابراہیم لو مرہے کاری ناگنیان

(ٹھمری)

منجل چنچل نین و لی کا بھیدت سے چنچل چینگیلے
مین بدیسھت تن سدہ سبراوت ہر دہ چھپیے تیکی ورک گیلی
ادہر سد ہار رس پان بنی ہیہ
ابراہیم مدہ مست چھکیلے

(خیال توری)

سسد ہر بدن کی مدن دیپن سنر بخن کاہے جات چھپی رے
نک سکھہ سندرتا لکھہ لاجت ابراہیم کسہ چیند چپکے رے

(خیال)

بلمان مورے آون چاہت دوے بخن جن سن پیارے سوتن
من مرجھاوت ہے
آنز بیل جھپئی تن منین مین بھی بہر کاوت ابراہیم ہیتم کی سکہ
سگن بتاوت ہے —

ٹھمری

(ٹھمری)

پی بن بادروا نہ سہاوے بجری سو تینا چمکاوے
کسم سیج کنٹک چبھاوے چین نند یا نکھین آوے
ابراہیم من ہر لینھو پیتم
بھوجن تنک نہ بہاوے

(ٹھمری)

نول بدہو بلمان گھر آئے بدہ ہتا سب ہے بسرائے
درگ بہولے مکہ اند یکاے من مجھے مشکل ہوگا ے
ابراہیم دیکھت آنند پنچ چیکو ہے
نہیں ناہیں جات سماہے

(سویا)

آئی ہر یارے کاری راتر یا پیکے بہون پدہارو
نیل نچول بہجو تن سارے مرگدہ پنکھہ للات سدہارو

توِن پر کھول اسو لک غینی بیچ جہکن باٹ نہارو
ابراہیم برہ بس بیتم کلست ہے سکھی جائے سہارو

(ٹھمری)

آئی ہر یاری سرس رہی ہے سگن بھئے دہر بے دہر ہنکی
ہلمل سکل سہیلیاں چالو آس پراوین بج منکی
اوت ہے چل چھبیلے رسیا
ابراہیم اسے بین جوبن کے

(ٹھمری کونڈ ملار)

بن میں بھجائی سو ہے باوریا موری رس ٹپکت جا دریا
نیر بہار بہت ہی جو دیس میں بول رہے سکھہ دادریا
ابراہیم میکے انگ لپٹت
کہت پہناوے کا جریا

(سویا)

باہم

ہم ہا مہا جگمین بہی بہی انوکہی ریت
بانکو تبے انگ سبے بسن کرت سگتے پریت
چنچل ترن ترنگ چبے برسا جل تیر
ابراہیم پور ب تب اب بہیاس سہی ہرت سہی پیر پر

(خیال پوریا دہناسری)

سنوارون توہی اسے میرے پربہو جیو دیا تو سب سنسار وہے
یہہ کاج کریم تھارو
عج کرے ابراہیم مرے مولے تہین سوا ہوے کا ہوند یکہے
تم بن کون کرت نستارو

(خیال بہار)

نئی نئی کلیان کہلین بلبل کی چہک گلاب ھزار انسترن
کیسر کہلکہلا رہتے گل داؤدی بادنسیم کی بہار برن
سیام برن پہرن جہوم جہوم گل چنپا صبا سے ھرائے

متواری ہے نرگس شہلا جوئی کی رنگ رتن

گل شبّو بیلا لہرا رہے گل حنا وہ سرخ رنگ

نازش صنوبر بہار ہے ابراہیم آ گئی بہار چمن

(ٹھمری دیس)

کیسے ملے تو موسے سنیاں پیت کرت من ہارو

جیا کی مورے پرچھا نکینے تن من مورا سنیاں لینے

کیسے پیت یو مو سنگ کینی برہا لگا موسے بارو

تمہرے کارن چین نہ آوے کاہو جتن موہن من راکھین

ابراہیم پیت کرت مورا جات رہا سب بارو

(ٹھمری بہاگ)

سکھی مورکھ سانوریسے پیت لگی رے   سبنا لگا مورے لاج گئی رے

چین نہیں کاہو بست پی مورے   ابراہیم اون بن جیا ترسی رے

(خیال میاں کی ملار)

خیال

(خیال میاں کے ملار)

آے اُمنڈ گھمنڈ بدروا ننی ننی بوندن مینہا برسے آئے
برکھا رت کی بہار
بلین پر ہریالی سمرتے ابرا ہیم پہولن پر رم جھم
گرت پہوار

(ٹھمری)

رتنا رے موری بتیاں مانو ہمرے پران سمان توہی ہے
یہہ سنبہل جیرا ہین جانو
چندبدن کو نیکھہ اوٹہا کر کنول نین دو سکنہ آنو ابراہیم ہے
بچن سنت ہے بہت مانکو ؤجات نہ جانو

(ٹھمری)

اوہ بہت روپ بسنت جتا یو سب رسین من بہاؤ بیلا یو
نو بنو بات ہاتہ کنول مل سے پہولہول نکہہ سب پہنا یو

۷۰ جہوم جہوم سو بہاؤ کت ہے   ابراہیم بسنت سُہایو

(ٹھمری بہاگ)

پیا توری بیان کا من گاری سدہ بسراوت ساری
سروَن سننت بیدہت پرانشن کو منکو جہرت کہارے
ابراہیم چتر بالم نے پران پیار بس کر دارے

(ٹھمری)

بہور نیہ جہرت درکت ہے ہیرا ہرکت لکہہ سکات توبیلے
مدہ چہاکے تیکو لکہہ پنچھیم پرسنت گات ملات اکیلے
ابراہیم چتر نا پیکے دیکہہ ونہ گئی سکل سہیلے

(خیال)

سنکہدر تو بین آج منوہر مند سمیر بہت ملیائے
نول لتا تر ور لپٹائے
ابراہیم مدہر پراگ سگندہ وہے سرس رتراج کیل

کیوں بہون سب جات دکھانے

(ٹھمری)

البیلے تورا روپ سہاون گر بیلے ہو گھوم رہی ہے،
ہم لجاوت مکہ روپے سکہراسی من جہوم رہی ہے
اوہرنے موتین برست ہین مکہہ سے پہول جہڑاے
ابراہیم روپ دسایر سجنے من ● مورا موہ رہی ہے

(ٹھمری جھنجوٹی)

دیکھو کنہیا موسے جوری کرت ہو مین توہون ٹھاری لاج کی ماری
ابراہیم سگری رین موہی ترپت بیتی کب لاگ کلیجے مورا جیرا رے

(ٹھمری)

بن سنیان برہ نپٹ ترساوے ایک گہری موہی چین نہ آوے
سب دکہہ جات رہے ابراہیم پیا جو میکو درس دکھاوے

(خیال)

اپنی بتھا سکھی کا سے کہوں میں سنیاں نے موہے بسرائی
ابراہیم کا ے بدھ جیا نہیں سمجھے ہن چھینت موری چین گمائی

(خیال)

مرلا سا جھنوا کو لے آرے بار گئی ہیت لگا ے مورا اون بن جیا دہر کے

بن المن نین چین نہ آوی کلپت ہوں نسدن ابراہیم مانے رے

(ٹھمری جھنجوٹی)

ناحق ہوئی بدنام سنیاں کے لئے ری من چین سیجن بیدردی بہے رے
اون بن جیا مورا نہیں لاگے ری سکھی بلمان مورے بیری بہے رے
ابراہیم موری من موہنی جائی کہو تیری عشق میں غم بہتیرے لئے رے

(خیال ناگیسر)

سکھی من لاگے نہ کا ہو جتن جیا مانت نا ہیں نت سمجھائے رے

بالم

بالم نجا نون ملے کب ہیکا ابراہیم پیت لگا پچھتاے رہے

(خیال سورٹھہ)

بلمان رے موہے برہا لگا تو کاہے نندن ترساوے
سارہنین سر رین ابراہیم پیت کرت بالم جیا ترپاوے

(ٹھمری بھیروین)

سنیان نا بورون تو سے کا مو سے رار لگائے
رار کرت موری بیان مروری مسک گئی موری نرم کلائی
ابراہیم ریجھہ رہے اور نسنگ بالم ہمسے ناحاک پیت لگائی

(ٹھمری)

کا سے کہوں من کی اپنی بین بن سنیان من مانت ناہین
من کی بتھا مورے کاہو نجانی کا سے کہون دکھہ اپنا دی رے
کٹت ہیرون ہین اپنے پیا کو ابراہیم اون بن جیا مورا گھبرات ناہین

(ٹھمری سوہنی)

ان براجو مندر ہمارے نین بچھاؤں ڈگر تہارے
برھا بوگ سبھی سناؤں جون جتن دن رین گزارے
ابراہیم وہ پیکے سدن براجیں ایسے کرم کہاں ہمارے

(ہوری کافی)

پیان پروں کر جوروں شام برجو نہیں مانے
ہاتھ میں تھال گلال لیے ہاتھ میں جت جاہی وہ تہاں آئی
مدھ ماتی پیا سورے ایک نہ مانی ابراہیم اور سنگ ہوری کھیلے

(ٹھمری جنگلہ)

چلو سکھی آج پیا ملین سگے برہا بپت سگری کھینگے
ابراہیم تن نہین سکھ درسا جب پیتم کے درس کرینگے

(ٹھمری جنگلہ)

چلو سکھیری پی کی خبر کو روس رہا پیا مورا رے
کٹھن ہمیوہے سیکو بن سینان اب رہنا رے
جنگل جنگل صحرا صحرا پیکو ڈھونڈن نکسی رے

ابراہیم

ابراہیم جو سیکو ملین تو کر جو رون اور پاان رے

(ہوری)

کیسی ہوری کہلائے شام مورے چندری بہجا ئی
لاج گئے پت والی سکھین مان سب گت آج بنائے ڈگر چلت تا حک پت چہینی سیٹ کی لاج پرائے
چلے کت کنور کنائے
سوجہت ناہین ڈگر موہی گہر کی عبراُدہو ندر چہائے تم ہی بڑی ہوری کے کہلیا گلین دہوم مچائے
ہنست سب لوگ لگائی

ابراہیم مورے پت راکھو ناہین تو ابہی لرائے رار کی کچہو بات نہ ایسی ہوئی برائے
یہ کا تورے من مین سمائی

(ٹہمری)

کب ہو کی پریت تج رہی تمسے دیکھو نہ چہیڑو برج رہی تمسے
بیان پکڑ کا ہو جوری کرت ہو اب موری کاہے گرج رہی تمسے
ابراہیم مانت ناہین وہ بلم ہمارے پیان پرت کر عرج رہی تمسے

(ٹھمری)

کوئی یہ جا کر اوسکو سنادے　　تیرے مست نیناں درس دکھلا دے
پیاں پرون ہون توری سکھی ری　　پیا ملن کا راستا بتا دے
اپنے پیہر واکے ینتی کرو نین　　منکی لگی کو تو موری بجھا دے
بہاوے نہ میکو کوئی سندیسہ
ابراہیم واکی کہبر کوئی سنا دے

(ٹھمری)

خواجہ پیا مین تو تیری ہونگی　　بل بل جاؤن تورے پیاں پرونگی
اونکے مندروا کا دوارا نہ چھوڑون　　پلکون سے جہاڑون بہارن بنونگی
ابراہیم کالی کنو بہا یہ من موراوا ری
خواجہ کے استہن سے نیناں بنونگی

(ٹھمری زلیف)

دیکہو سکھی موسے کہیلت ہوری　　لاکہن ہین موسے کرت ٹہٹھو ری

ادم

۲۲

رُوم جُہوم بہرت متوا رو مارت ابیر گُلال پچکا ری
شام کو برجو مانت ناہین
ابراہیم سے جائے کہو ری

(ٹہُمری)

ترے بِن نہین اور کچہہ دلکو بہائے مین جسدن سے ہون تجہسے نیہا لگائے
اوٹہائی کبہا ابراہیم تورے کارن بیرے برہا کی لاگ من کو ستائے

(ٹہمری دُہن بہیروین)

مین داسی تہاری پیا تمپہ واری پیا تم پہ واری پیا تم پہ واری
دُرون کاہے کوئی میرا کیا کریگا یہ تن من دہن سب کیا تمپہ واری
پیا موہے کاہو سے کچہہ کام ناہین پیا مین نے جیورا کیا تم پہ واری
ابراہیم تم بن کل ناہین موئے
نہ ترساؤ موئے جیا تمپہ واری

(ٹھمری بھیروین)

پیاری ہل مل کے گائین چمن مین بہار   چھائی اودی گھٹا پر رہی ہی پھوہار

(انترہ)

مینہا برسے چھم چھم چھم چھم بجری چمکے چم چم چم چم

راحت کا موسم آیا عشرت کا عالم پایا   ڈالی بلبل نے ہر سو چمن مین پکار

عیش منائین خیر منائین رنج والم سے ہنون دل فگار پیاری

پر بہونے پیاری دن یہ دکہایا۔   اوسکی ہے بڑی شان

کہتی آی خلیل آج باد صبا سول ہٹاؤن پہول کہلاؤن

لاؤن مین راحت کے لیل و نہار

(ٹھمری بھیروین)

ا لو چھیل مانو بارہ جوری نہ بہاے

ایسی ڈہٹائی کرت موری گگری گرائی کچھو لاج نہ آئی

(انترہ)

کس

کس بدھ کوئی پنیاں بھرن کو جائے — چھیلا روکت ہیں تو ہاری دیّا چپکی ٹھاری

ایسی ڈھٹائی کرت موری گگری گرائی کچھو لاج نہ آئی

(انترہ)

بنتی ابراہیم موری مانت ناہیں — میں تو چیری ہوں تہاری سیّاں لاج کی ماری

ایسی ڈھٹائی کرت موری گگری گرائی کچھو لاج نہ آئی

(ترانہ سنکرا)

توم تنا درتنا درتنا درنا در در دردیم تدیم دیم تنا درنا

تنانا تنانا تنارے تنا توم درتنا در وانے تا در وانے دیم تا نوم تنا درنا

رقم نمود ببحر تو این ترانہ خلیل — کہ زین بہانہ بگوشت رسد فسانۂ ما

(ترانہ بہاگ)

تنوم تنا تنارے تنا درتنا دیم یل لوم یل لوم درنا درنا دردر دیم تد رنا

درلانا در لانا تارے دانے او دانے دیم تا دانا تا در دانے تنا نوم تنا نوم تا دیّا نارے

گفتم بعشق تو صنما این ترانہ را — محو رخت شمار خلیل یگانہ را

(ترانہ راگ کے پوریا)

توم تنوم تا دردا نی تا در دانے او دانا تاتنا توم او دا دا در در دیم تا دیم اودا تانا تنا توم

اودا تانا توم تنا تاریدانی تنی لا تاتنا در تا توم تنا تا توم تا دردانی او دا تانا او دا تانا دیم تا دردانی در توم

خلیل اندر فراقت بشنو اے یار　　غمِ دل در ترانہ کرد اظہار

(ٹھمری دھن بھیروین)

جانی شام جانی تورے من کو بچار

چھانڈو کرونہ ٹھٹھوری دیکھی توری جوراجوری - ما تو شام مرار

(انترہ)

تم تو ابراہیم کچھو سوجھت نا ہیں　　بیاں گہونہ موری ہیں بیّاں لاگوں تہار

چھانڈو کرونہ ٹھٹھوری دیکھی توری جوراجوری - ما تو شام مرار

(ٹھمری دھن بھیروین)

آلی سوتنیانے موہ لینا - پیانہ بولے موسے یہ کا کینا - آلی

(انترہ)

برہ کی ماری ہین سیج پہ ترپوں ن - مچہری ہی پیر کون سکہی ری منالا
مورا ابراہیم من چہینا چہینا - آلی
(ٹہمری)
مانت ناہین موری آلی ری سانوریا ہوری ترپت پیر کٹت بیتے ری عمریا موری
(شعر)
کیا گلہ اوس سے گلے سی جو خفا ہو جائے نام سے مہر کے سرگرم جفا ہو جائے
مانت ناہین موری آلی ری سانوریا موری
(شعر)
کیا علاج اوسکا جو بے بات کے سر ہو جائے چہیڑنے کی جسے عادت ہو وہ کیونکر جائے
جو را جوری پہوری کوری ری گاگریا موری
(شعر)
توہی اے بادِ صبا اوسکو منا کرلے آ مجہپہ جو کچہہ ہی گزرتی ہی سنا کرلے آ
ابراہیم سے کہلا دے ری سیجریا موری

(ٹھمری)

شام سُنے نہ بنتی موری جاوت ہی نکھ موڑ کے - روتی ہوئی چھوڑ کے

گروے لاگن کو بڑھی چرنن پہ ہی واری

سگرے جتن کر ہاری ابراہیم ہیں واری

کہوں ہوں کر جوڑ کے

(ڈہن بھیروین)

سنور یا نے نجر بھر بھر کے نیناکی ماری کٹار

(شعر)

وہ کالی کالی رسیلی بڑی بڑی آنکھیں بسی ہی رہتی ہیں آنکھوں میں ہر گھڑی آنکھیں

نیناکی ماری کٹار

(شعر)

فراق یار میں ہر وقت اشکباری ہے فغاں ہی نالہ ہی شیون ہی آہ و زاری ہے

مورے من میں نہیں ہے سہار

شعر

(شعر)

جو تم نے وعدہ کیا ہے اوسی نبہانا ضرور بہلا نہ دینا نہ کر دینا مجہکو دل سے دور

چہوڑ و موی کہین مینہ دہار —

(شعر)

خلیل باغ محبت سے میری جانب سے یہ کہدے کوئی کہ گلشن کی سیر کے بدلے

دیکہو دل کے چمن کی بہار —

(دادرا بہیروین)

سوتنیان نے چہل کر کر کے راکہا بالم کو اپنے دوار

(شعر)

نہ وہ جوشِ محبت ہے نہ وہ پہلی سی ہین باتین

نہ وہ الفت نہ وہ چاہت نہ وہ دن ہین وہ راتین

کیسا سوتن نے ڈارا لگار —

(شعر)

صبا اونکی گلی مین روز ہوتا ہے گذر تیرا

کیا کچہہ یاد مجہکو بہی ہوا کچہہ ذکر بہی میرا

مورا تن من ہے جنپر نثار —

(شعر)

صبا اونسے یہ کہدینا جدائی نے رُلایا ہے　　بہت دن ہوگئے آجاؤ ابتو کیوں ستایا ہے

رہوں کبتک میں سینہ فگار۔

(شعر)

صبا ہاں ای صبا یہ بات بہی ہاں اونسے کہنی کی　　جو تم گل ہو تو میں بلبل جو تم شمشاد میں قمری

تم ہو بالم میں چیری تہار۔

(شعر)

صبا ایک یہ بہی ہے پیغام کہنا اونسے یوں جاکر
خلیل اب آتشِ فرقت بدل دو نور سے آکر

ابتو آجاؤ مورے دوار۔

ٹھمری بہیرویں

پیا ملن کو میں ردم جہوم چالی

من میں بست ہے مورا پیہروا۔ اون بن کچہو نہ بہاوت آلی

ابراہیم برہ اگن نے من لبہرا یو کیسے بیتے گی اُمریا موری بالی

(ٹھمری)

لپٹت جھپٹت گھیرت چھیرت ٹوکت روکت ڈاگر
ہنس ہنس بولت گاریان ویوت چھینت چھیلا چھاگر

(انترہ)

ساتھہ کی سکھیان موسے تکت ہین ناجانون کاکچھہ من مین کہت ہین
آوت جاوت بولت چالت تورت بہو رت گاگر
ابراہیم سے جاکے کہو ری اتنی ارج ہے واہو سے موری
نٹ کہٹ پنگھٹ جھنجٹ ڈالت کا بدہ جاؤن ساگر

(ٹھمری بھیروین)

آؤ بلم مین واری کٹت ناہین رین کاری کاری
بات تکت ہون برہ کی ماری کٹت ناہین رین کاری کاری

(انترہ)

من کو لبھاکے سیان اپنی بناکے گروے لگاکے سیان ہیت بڑھاکے
سدھ نہ لینی شام مراری کٹت ناہین رین کاری کاری ـ

(انترہ)

شام کنہیا برج بسیّا من کو کُنہیّا بانکو سپیّا
ابراہیم سے کہون بپتا ساری کٹت ناہین رین کاری کاری

(ناٹک)

بادِ بہار آئی ہوا دل باغ باغ
بلبل پکار لائی ہوا دل باغ باغ
بادِ صبا کا جھونکا جھوم آیا دل کی کلی کو اسنے آکے کہلایا
شکل مُراد پائی ہوا دل باغ باغ
ابراہیم رب کی کرپا سانجھ سویرے واکی مہریا اُجالے اندہیرے
کیسی بہار چھائی ہوا دل باغ باغ

(ناٹک)

فصلِ بہار آئی ہان ہان ہان ہان ہان ہان –

(انترہ)

آوری

آؤری گُیّاں گاؤری گیّاں

خوشیاں مناؤ دل کو کہلاؤ

رحمتِ باری آئی ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

ابراہیم چچا حبیب مورے دُوارے

آئے سکھی ری بن کہلے سارے

گُل کی سواری آئی ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

(دادرا بہیروین)

بہروا نے بچن کرکے بہُولی پاتی کرون کا جتن

(شعر)

لکہیں گے روز اک نامہ وعدہ کرگئے تہے وہ

خبر اب تک نہ لی افسوس مجہکو بہول بیٹھے وہ

ہکو سجنی کرون کا جتن

(شعر)

کرون کیا کچھ نہین بھاتا مجھے اوس کی محبّت مین
زمانہ کیون ہے سمجھاتا مجھے اوسکی محبت مین
وار بیٹھی مین تن من دہن

(شعر)

اوٹھاؤن صدمۂ دوری کہانتک یہ تو فرماؤ
بہت ترسا چکے مجھکو جو آنا ہو تو آجاؤ
پیا پورا کرو اب بچن

(شعر)

خلیل اوس کی محبت مین ہی مجھکو کام رونے سے
غرض رکھتی ہین آنکھین مری صبح و شام رونے سے
نہین بجھتی یہ دل کی لگن

(ٹھمری)

سور پہر وا موہ لینا

پیارا پیارا مکھڑا موئے دکھاکر
تیکھے چِتون ٹیڑھے نین تن من چھینا
پھروا موہ لینا

(انترہ)

ابراہیم آئین گروے لگائین واکے چرن ہم نینان بچھائین
وانے مورا اپنے ہی رنگ مین من رنگ دینا
پھروا موہ لینا

(سہرا ہندی)

تمّے پیارے راج دلارے سہرا مکھ سے باندہ رے
پیاری توری آن رے
بنڑے ماتا توری جمیل اور پتا ہین توری خلیل
نام ہے تیرا اسمٰعیل تیرا حامی ربِّ جلیل
بڑہیو توری شان رے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(بھجن)

ہر کی سدھ لگی مورے من مین ہر بن کون ہمارا رے
اُجار نگر کا سو بہا واسے سگرن کا وہی سہارا رے
نرگن سگرے سیوک ہین پر بہو کی کرپا آس لگائے
ابراہیم کہے نت کر جوڑے سب جگ کا سرجن ہارا رے

(بھجن درباری وآسا)

سرنا سبھی کا تو ہی ہے مولا تو ہی ہے میرا سرجن ہار
تیری پکار تجھی لگ پر بھو میرا ہیگا تو ہی کرتار
سیوا کرن کے کھان گُن مجھ مین سگرے جگ کے پالنہار
ابراہیم کی عرج یہی ہے تو ہی ہے مولیٰ بخشنہار
دن ہین موہے ستاوت دُرجن آس رین اندھیاری
ابراہیم کہت کر جوڑے پار لگا تو ربا باری

(بھجن)

جانزگن نے سگن رچائی ایسو کو رحیم جگ مائین
بن چاکری دیت ہے سب کو مولا بن کو ہے آئین
اوگن بہتیرے ہین پر بھو مجھین مین آیو تورے پائین
ابراہیم کی لاج رکھوگے اوگن دیکھو کائین

(بھجن کا خیال)

تورے اپنا سی اروپ نرنجن مہی اگن جل پون چندگرہ لوک
چتر دس کشش پتی ہو
ابراہیم نت چیت گہن سرجن ہار آوہ جگ پربھو ستا ماتر
ایک تمہین ہو

(سو یا بھجن کا)

جوبن کے مدہ مین بھر سوتریا بسین من لین بہیو ہے
بھول گیو ہے پربھو کو جن نے جگ مین نروپہ دیو ہے

دیکھہ گمان کرت دھن مایہ کنچن سے گرباے رہو ہے
کیون ساتہہ کرے ابراہیم دہرم ہے ایک سہاے کہرو ہے

(بھجن)

ہر درسن کومن لاگ رہو انہم روپ منوہر پربھو کو وُسے
اللہ تعالی کے دیدار پر دل لگا ہے بیمثال حسن ہے جسکا بہت خوشنا جسکو کوئی
نجات سہو۔ ایک جہک تیج سے گری کو انجن روپ بہیو
دیکھہ نہین سکتا ذرا سی چمک سے پہاڑ کو سرمہ کر دیا
کوٹ کوٹ کن بہان سجھین اگنت چندر پرکاس رہو
بیشمار آفتابوں کی روشنی اور بے گنتی چاندوںمیں اوسیکی روشنی ہے
ابراہیم پورن پربھو کر باگہٹ مائین روپ ہو
ابراہیم اوسی کی مہر چاہیے جب یہ بات نصیب ہو

(بھجن کانڑا)

تم ہی سنورے من منجن ہے پرمانند پدنندہ رنجن ہے

کام کرو وہ مدہ موہ ابہ ہیا بس ہہنجن ہے
نرگن روپ نہارن کارن مین ہارے دو کہنجن ہے
ابراہیم کہت کر جوڑے توہی ورجن مدہ گنجن ہے
(بہجن خیال - پوربی - گندہاری - بہوپالی)
پربہو موہے بہروسہ اک تہارو کرکرت موہے آپ او ہارو
کرپا آس لگی موہے بندن تم بن ابراہیم کو نہین سارد
(بہجن خیال)
تم مورے پربہو مین تہارا سیوک مولی کون کرت کرپا رے
ابراہیم کہت کر جوڑے مدہ موہ کیٹہیا تم ہے ایک کرتارا رے
(بہجن خیال بہیرون)
سندر کاج ہر کا چینا پربہو نے رچینا سگرے
کینی رے
ابراہیم ہر کے سلاگا ہو نہین موہی سرگیان مدہ - سب دینے رے
نا بہجن

(بھجن)

مین سیوک ناچیز ہون تو پربھو میرو — کیجئیے پربھو جے موہے چرنن کی چیرو
ابراہیم وہ پل مین کرت پربت کو رائی — نرگن اکار ہو سکے ناہین کین سانچ سویرو

(بھجن)

مین تو تورے پائین لگو موری توہی کو لاج کریم
بہتیرے ہین اوگن مجھہمین تیرو نام رحیم

(بھجن)

ہر کا نام جپا بست ہے ہرے مورے ہردے مائین
من کی آنکھہ جو کھول بچارون توہی دکھت پربھو نرگن تائین
گرا پرا د مورے نیہ ٹوٹے تم بن کون پار لگائے
ابراہیم کی عرج یہی ہے تم سوا کہین سرنا ناہین

(بھجن)

جب سمرن تجھے پکارون توہی ہمارا کرتا راہے

٦ مین تیرا سیوک تو میرا پربہو توہی تو موے ہمارا ہے
نیۃ پری سنجہد بارن مور گروے بہوج بھری
چوک شما کر پار لگا دے توہی کہوتا ہمارا ہے
بہو ساگر مین موہے ستاوت ورجن مارک سکا دور پرا ہے
عرج کرے ابراہیم مالک موہے سرن تہارا ہے

(بہجن کا خیال)

چیندرہان جگ انس بھارا   ابراہیم نرگن آدہ مہاکرتارا

(بہجن)

بناپر بہو کرتار ہمارا کوئی ہنین ہے
ہون نرگنی کچھہ گن نہین مجھہین توہی پالن ہارا — کوئی ہنین ہے
مت اور جیت مین مورے بستہی چتون بہول بچارا — کوئی ہنین ہے
عرج کرے ابراہیم مالک تم بن سرجن ہارا — کوئی ہنین ہے

(بہجن خیال)

گیان

گیان درسنی دیکہت رے ہردیین کرتا راہے آسن سو اس - اور جیو دہر سیوا

بینک نال گہاٹ جو گنا ہاری بیچ اوتارا ہے　　　اور ہر سے لیکہا

باندہ کنہجری دہیان دہرو ابراہیم　　　جگ نستارا ہے

(بہجن خیال)

رچیارچے یاسگری پربہوگہٹ مین جیو بلا پورے　　اینکہہ کاج کرت کرتار ابراہیم تن من سارا اپنا پورے

(بہجن)

ایک سیدا ان رجن اپنا سی پربہو کو سوزرو　　پر اتسیین اٹہہ نہائی دہوی تن پہ پاسنکر دہیان دہرو

ایک سچے مالک بے عیب کی تعریف کرو　　پچہلی رات کو نہا کر باادب بیٹہہ کر اوسیکا خیال کرو

منی اندر بگن بکر راکہو بس بین کو نپاک کرو　　ابراہیم ساد ہ لگا کے پر میشر مین چیت دہرو

دل اور ہوش کو جمع کرکے دوسرے خیالات چہوڑ دو　　ابراہیم پوری توجہ سے اللہ جل شانہ کی قدرت مین دل لگاو

(بہجن)

من لاگ رہو ست چیت گہن سے

چہمین چہمر چپاکیمی چہمین پرلی بہاون سے

ناسی جگت اوس موتی سم تج ابنا سی بہج ایک من سے
ابراہیم بزلی ہنین جاوت پر بہو تائین لبہو جن سے

(بہجن)

دین دیال دیا کر جگ پے جل برساؤ پران پیارے۔
خلقت پربہو رچی سب تمنے ہمین ہو سب پالنہا رے
عج کرے ابراہیم ایسر نیر بہاوے جگ جیون سارے

(بہجن)

نکر دنکر نکہت تراین پر بہو کین برن برن اوتارو
آفتاب مہتاب چہوٹے بڑے ستارے طرح طرح کے قدرت سے خدانے پیدا کئے
کین سبہی اور بہار چنا ابراہیم چودس کہنڈ دہرتی سرگ پتارو
اوسی نے رنگ برنگ مخلوقات بنائی ابراہیم اور چودہ طبق زمین اور آسمان اور تحت الثرےٰ

(خیال)

مکی مدنی سمراج کہاوت پر بہو کے سجن سب جگ مائین رے

داکی

واکی سلاگا کاری کہون ابراہیم جیب مین سروہانا ہین رسے ۹

(خیال)

پہلے ہی کا جوت رچا پہر کین رچنا ساری واکی
سلاگا جانت سب سنسار

پربہو کی کرپا اوہنین پر سگری ابراہیم
اوہنین سے لاگے بیڑا پار

دل مین تپش عشق اپنے اوس بُتِ عیار کی ہے
ہر دم مجہکو فکر اوسی دلدار کی ہے
عشق مین اوسکے کچہہ نہ خبر اس دلِ لاچار کی ہے
آنکہون مین بسی صورت اوسی دلدار کی ہے
مجہکو ستاتی جدائی اوس جفا کار کی ہے
ابراہیم مجہے الفت اوس ستمگار کی ہے

(خیال چہایا)

۱۰ موہن پیارا سکھی کا ہو جتن میکا ملے رے

دیا کہو ابراہیم سے چین گئی بن بالم مورے

(خیال جونپوری)

ارے پیرت ساجہن کے کہن درشن کو درست ناہین بلما رے

باوری میکو نہین چین پڑت ہے ابراہیم کہا جتن پیتم سے ملنا رے

قسم خدا کی سنو عزیز و پیا نے من کو میرے لیا ہے

کہ اوسکے کارن ہی دل پریشان نہ چین دل کو میرے رہا ہے

چلی ہیں چالین نئی و مجھسے عجب یہ اوسنے چلن کیا ہے

خلیل اوسنے ملاکے دلکو یہ ہم پہ ایسا ستم کیا ہے

(خیال درباری)

ہے توقدیری ہی خالق رازق پر بھو سیوک کو نستارا نرگن کو

پالنہارا جنین لگاوت پہل پہل مروا —

دائی

واکی کرپا اتہا نہین راکہے پل ہین پربت چہاجن ہورے ابراہیم ॥
کرجور کہے تن منگلی مورے داتا۔

(خیال مالکوس)

کیا کیا انگ اٹہی ہی دیکہہ تیر سپر جوشن خنجر جگ بیچ آن سگر نکا روپ سنگار
گرز گران تبر تلوار کے دیکہے سی کیا من لہرادے ابراہیم جج کرت ہی لاج رکہو موری کرتار

(خیال کیدارا)

دیکہت چند نکہی مکہہ چند کو کاہو سدہارت نین پہراوت رے
بے آورشش ہنارت سبہنے ابراہیم جوبامن چہینت رے

(خیال مالسری)

تم سنگ پیتم جیو لگاوت کین پہت من مورا مور کہم لینو۔
اب کاوندسیں برم رہے ابراہیم وہ کنتہ پیا موہے ایسی دینو

(خیال سورٹھہ)

من اور جیا لینو بالم اب کیسو بوگ دیو یہ چہند ہین نا ہین جانی رے

۱۲ برہا بتہا تن اگن جراوے ابراہیم سرت لگا من پچھتا ئی رے

(خیال کیدارا چاندنی)

آج نہا رت کھنجن نینی چند کو مند مند سکا وت رے
اونچی درک کٹ ہات لگائے ابراہیم سوراجی کسکاوت رے

(خیال بہاگ)

تم رنگ بنیان سانگی ری بالم چتر سجان
سرسکی متواری کیونمانی ہم کا ہونہ نرکہت جانے سار
سنکھہ چلاوت ہن رے ابہن بھری مدہ سارو
وہ تو سندر سگھر کہلاوت ابراہیم سکھہ آنند بھیاری
روپ سروپ پہ من بلہار

(خیال بہیم پلاسی)

بیتم نہ آیو پران نجت ہے آلے بروگ دیتو کیسو بلسان
رین اندہیری سونی سیج دہیر نا دی ووس کیو کو دون چھنا ہن من گیانی

پہل

پل چین ہوت نیارے پریم ری وہ سندر ہٹ کے رسیا بانی
من موہن جب چھوت نا کبھی ابراہیم مورا من جیتان رسے

(ہوری کافی)

کہا رنگ چھرکت ہے بورو سے رنگ ساری
بھر پچکاری مکھ پر ماری چولی بھجائی نیاری
مارگ جات رنگ ہین بوری ایسو انو کھو کھلاری
مت روکے جانیدسے میکو نہیں اب دونگی گاری
ابراہیم برجور سے موسے شام کرت ہے راری

(ہوری دھار اساوری)

رنگ ہوری مچیری رسیلی سندر اب کیسے بچو گے آج
سنکھ دھارن سانوری بورون ابراہیم جیسے اندر چھرت ساج

(ہوری کافی)

مدھ ماتی رسیلی سنور یا براجوری بھگوا یئن لونگی آج

اورن لیر توے جانے ندونگی ابراہیم کھا سمجھاؤن راج

(خیال سن سارنگ)

قدرت باری ترگن سنگھرت جگ کو سنگر سُدھارا

اوچی ورک ہمین چندر نکھرین رے

کھوہان سہا وے جمنا جل ہین چندر کی چھائین

ابراہیم روپ دیکھی متوارے

خیال بھیروین

کرم کی بانی سیس لکھے رے سیوک کھا بچارا رے

ایک ستھان کے کنج براجے کاہو بھوت سہارا رے

نایک سندر کوئی دیہہ دیلے رے

ابراہیم کوئی پھرے مت مارا رے

(خیال بسنت)

جگ راجیسر سبھا کنجن رچے پرتھی راج دھراج

مری بجاوت سبھاؤ کرین سبھا رنگ جس ابراہیم پالاگن مورے راج ۱۵

(ٹھمری)

سبجے برا جے من موہن مین   چھب نرکھت راس بھوپسن مین
نینن من بچ رار جیت کے   من ہارا مورا ہارن مین
ابراہیم سوچ کرت ہون بسور جیا
دیا نہین ہے ساجن مین

(ٹھمری بھوپالی)

سوچ کرون نت نینن دیا پھیر گئے رسیا نین رے
منجھدھار پریم ڈار گئے نگ مارت موپے سین رے
پیت لگا سر پرین کاہو کارن رکھا نہ موئے
تنا من مین لاگ رہے ابراہیم اب کت موہے چین رے

(خیال ساگر)

ہمرے سجن بلما نہین آئے آٹھ پھر بارہ ماس گنوائے کنوار کاتک

۱۶ دو گھڑی رین بھور بھئے تائین بھیرون کامن کو بنلایو

اگن پوس مین پھر دوس تک مالکوس ماہ پھاگن

بھیرون ادھی مین ہنڈ ول ستایو

تم بن مورے سندرا جون چیت بیسا کھ گئے بچھلے

پھرے شام لگ سرپراگ سبھایو

دو پھر تج بھرے تائین جیٹھ اساڑھ مین دیپک گائے ابراہیم تم

بن آدھی رین بھور لگ ساون بھادون میگھ ملارین گایو

(ٹھمری سورٹھ)

آج کنجن مین سیان موہے اپنے گلے لپٹائے

چین خوشی اینکھ آنند مورے من مین چھائے

دیا سیو رہئے سیان گنون کرت ہے

رین بہی سکھ ورس بھئے ابراہیم دوس بہت پچھائے

(ٹھمری بہاگ)

بلما

بلما پریم تمہارے اور پراجت ہمرے بردی ہتھین بست ہو
من لین سد براۓ
رین دن مورے من کو تریا یو سنت بنے دکھہ دین
جیا لگا پچھتاۓ
روکت کاہو چھوڑو نہ موری ڈگریا ابراہیم کا ایسی بردوہ رجاۓ

(ٹھمری امین کی جھنجوٹی)

عشق کا مارا گیا چمن میں برہ کی لاگ لگی مورے تن مین
گلشن مین بلبل و گل مین پریت مارے جگ بیچ یہ دکھہ ہے سبھی کے من مین
ابراہیم سدنت کلی کنول کی ہیت
کسی بسی ہے شام برم مین

(خیال گنوڑ ملار)

کیسی چاتر سندر نار مکھہ پرم کو مدر سکات جات
چال چلت متواری ہرسن سے دامنیان دمکات جات

۱۸ نین بھرادت جات پیو دہر چہپات جات
اونچی درک کاہنیان کاہن ترپات جات
پائل جہمکات جات بہو ہین کمان تان
ابراہیم سرسدہ ناری جوبنا نکہرات جات

(خیال)

جیا پردہر لینو گہہ چینو مورا من سمیر و بلما بوگ اونیان رے
ترس نکسینو برہانہ چینیت دوس لگا یو من چہینن کو چوٹ ہٹ کی
نیہ جال اسیس لگا دینو بوگ کو من یوگی لیرن کا ہو پرچہہ نکسینے
ابراہیم ایسے مورے ساجن کہا جلنتے گہتیان رے

(خیال)

بلمان رے سرس نیو ہے اچرج مورے رسیار ہرس ہرچہتیار رے
ناری سگری اد یک سرلو دے ویسو ہی روپ کیا سکہیا تر رے
ابراہیم گمن سبئی نرکہت پران مل رسیا گنیان رے

ملار

کارے کارے بدرا دیکھ دھر دھرات موری چھتیاں
گاجت گہن گھٹا گھور سنت ناہیں بتیاں
ابراہیم بجری چاپ چمک چمکات موری انکھیاں

(خیال اساوری)

بالم ساوے نہیں مانے مائن آدھی رین اون سینس کرت بردی لگی رے
مان گمان بسر گئی سب ہے آپ ہی جائے ہیں پیو دہرانک لگت ابراہیم بر سیہی رے

(ٹھمری)

مرگ نینی مت مان بہنی رے رت بسنت ہی آون ہارے پیر پتیم بن کیسے بنے رے
بید لتا کمر نہ جبکری پاتن بیوفرے ریجے رے
ابراہیم سلل بن سفری جون تریکی پک ہیں سنے رے

(ٹھمری)

سیناں نے موہے مار پچکاری رنگ دیناں رے
عبیر چھڑک سارے سارے رنگ دیناں رے

ایسو بلمان نلا جن ہرا سکھیرے
ابراہیم ڈگر گون جوبن مارے رنگ دینان رسے

(خیال بسنت)

آج بسنت مناون چالین رنگ بگیا مین بجار کرین رسے
کوئی گو نتھے ہار منوہر کسم جری پیتم سنگ بسنت جاوین ابراہیم من موج ہین رے

(خیال بسنت)

آئی بہار بسنت لال پیت ہر بارے سیت گلابی گل بوے رسے
آج بسنت سکھی جن سارے ابراہیم کنج بہونکو جات چلیرے

(خیال بہوپالی)

رتی رہت بکی جتین کو بیوہ بیاسے سبے ہی پیاری بہون کمان
نینان سر تیکھی جا بہیدت بلمانکی ہیارسے
درپن بہون چہون دس وسیت ابراہیم اب کہہ کو جائے گی بیر
بہیر و بہٹے سے جوت بکھون جبکا داوکیا رسے

(ٹھمری)

آپ

آپ پیا بسنت بن آیو — مدن منوہر روپ دسایو
کیسر برن پیت سر چیرا — جامن پیت سہایو
سوہن جوبے گلہار برا جے — ابراہیم تن من مورا سب ہرکایو

(ٹھمری)

آج سجیلے پی کے درس کو بیٹھہ جہروکن باٹ ہنورے
کسم بسنتی صحن سجو ہے کیسر پتر گلاب بہتو رے
لاگے چٹک چٹیلی من تن اب ہو نہ بلمان مورے سدہ مورے
ابراہیم رسیلی بہون ین رسک سرومن کب آئے پدہارے

(خیال تلک کاموَد)

چنپک دیہہ لتاوت لاجت پدم نہارت مکھا نہین دیست
بہید ببہو سن کیرے
کند کسم سے رون لکہیرے ابراہیم روپ کر بیلا چتون سے
مورا من ہرلے رے

(ٹھمری)

نولکھو ریکو کر گہہ بینو رسک بسنت بہار بتاوے
کسم لتا ین مدھ رس بہونکو مدہوکر آن آن چپٹاوے
ابراہیم سبھی رس بہنے دیت سین سکھین کو بلاوے

(ٹھمری)

سنیاں تورے گنون سے نینن برست نیر رے
بن آون سندر بالم جیا نہ باوے دھیر رے
بلماں تم ہمرے کا منکا رے پران لگن تم سنگ
برہا نت ہر لائے رہے من مین اوٹھت مورے پیر رے
آون تورا سکھد ریس ہے گون نت بتہا
ابراہیم نیک رہن نندن مورے بیر رے

(ٹھمری)

منسید ہنتی تورے جادون سے نینن سکھ برست آون سے

برہا

برہا بدروا چھائے رہے ہے سندر روپ بہاؤن سے

سنید رکھو آون گون تمہرا

ابراہیم دہیرلت رت ساجن سے

(ٹھمری)

گھن بینی توری سوہت چالنیان کہا جتن ٹہنی مجہ مالنیان

ادلٹ بیس سر لگار کیو ہے موہے چھل ڈارے بیہا وینان

ابراہیم رسک ہس ادسٹھے چھتیان سے چھپالی کالیستان

(خیال بندرابنی)

ماتی بیل نکنجین بیان سبت سگند سمیر سبھی منجل ست مدہوبرت گوبخت

پھولنگی ہر بار جھرے رے

نیک رسال منوہرے تل ونکر تیج سہادت ناہین ابراہیم گہر یک

چین نواسں کرین رے —

(ٹھمری)

۲۴ بمبکہ کرسنگار رسیلی چتر سدرن مین تہارے چہبیلے
مرگمدہ اگرسگندہ بہت دہی درپن مکہہ نرکہت گربیلے
ابراہیم سیجریان سجکے
پیتم گیل مفارت رنگیلے

(ٹہمری جہنجہوٹی)

نندو سنیان بین موہ کی داؤن رے نہ جاؤنگی چہاندڑاب توری جہاؤن رے
جگت موسے رو سو موہے کارے پراہیت پرتہی مین اپ باؤن رے
ابراہیم پرانن سمان مورے تم ہی بسبت ہو موری جیب لاگا تورا ناؤن رے

(ٹہمری)

بن پیتم نہین چین ہیا مین من نہین لاگت سکہی بتیا مین
کہان پان نہین بہاوت میکا رنگ راگ سنگار جیا مین
ابراہیم بلمیان کب ہوآئے
درس دکہا جاوت نندیا مین

ناگن

ناگن سے بھینے اتی سوہت　　چندبدن پہ تورے پیارے

سیس پھول سورج سو دمکت　　لٹکت زلفین کھمرارے

ابراہیم سو نجو ہیگار نگھار گلیین

چین پیو دہر کے بلہارے

(خیال سوردا سی ملار)

نوبیلے سے بیل سدیین دلہی اے لکھ سس کو پرکا بس سیٹھ

رہے تمہی کو سندیس دیو ہے

ابراہیم اکیلے ڈرت ہون ہیتم آپ ہی آئے مورے سرت لیو ہے

(خیال)

انپم نہارن سے من موج چھبے چند ہرن سنکھ پہ

چکو یدہ بہبی ہے

ابراہیم کیس اتھکارے دیکھ سکھ اچبت سندرنا

کے سو بیہ لسبے ہے ۔

(خیال)

کام کلا پر بین پیا مورے من موہن مت اندر پدن سکل
چترتا مورت ہین رے
یے انکول مہا سکھہ دا انکہ گن سدن سہادن پل نہین چہوڑتا
ابراہیم ہم روپ نہارت ہین رے

(ٹھمری)

ہمسے کہو سنیان کت رین گمائی کاہو نکہون موہے تہری ہی دہائی
نین نیکہہ ہوٹ بے گا جر این گہر مین کیول للاسے
بن گن ہار ہردی پہ نرکہت
ابراہیم سوتنیانے نکی دیہہ سجائی

(ٹھمری)

نین مدہاری چتون گجراری سینان چہب بہاگئی میکو تہاری سینان
ابراہیم گربیلی آگو کاہو نجالت جات سکل چترائی ہارے سینان

ہمٹری

(ٹھمری گہاہم)

سن مورے کاہے جن رس نین والے مکہہ سے بچن بولو ہر ہر بن والے
مورے من موہن اتی نہ پہیر بجریا ابراہیم جیا ہیں بسے نینان سین والے

(خیال کمود)

پیلے نکٹ آون پلکن سی سمپ من ات چین چہت ہے
ہوت بیوگ برہ نرگہم ابراہیم جاو تکو پاپ ناہین جہت ہے

(خیال ہنڈول)

اجہو نہیں مورے بلمان پہاگن ماس منوہر لاگے
کام کمنیان جہر ہات پہریے
سرس رسال منجرن چہاے دیکہت ہے
ابراہیم من مدن سریرے

(خیال)

دیہ لتاین چنپک جات موگراسون جوہی گلہار رے

مند سگند چو دس پھیلے گلاب کیتک اسیر ابراہیم ادہک بہار رے

(خیال)

رتنارے چنچل سجنے سیس جھومر بذر ولیست بجری گنگن
سگند چھنپ گلی گلہارے
پدم راگ راجت کرن پھول ہیکل بالی سریرین ابراہیم دیہہ
لتا نور تن سہاوت کیرے

(خیال)

آئی رت برسات دہردہرات جیاکاری گھٹا چمکات نیر
برہ ٹپکات جات انکھیان رے
نس اندہیاری رات پے بیرن گہہ چپات ترسات موہے بکلات
جات ابراہیم مورے چھتیان رے

(خیال)

برہ ستاوت پیتم کو موہے رنگ سنگار سہاوت ناہین رے
ابراہیم

ابراہیم نندن من بلمان سنگ لاگو تن مین مسک رہو سوری باہین رے

(ٹہمری بہار)

رسین رسیا گمن بہے رے — آت بسنت بہار رنگ بار رے
پرتریا نے بس کر راکھی — من مین سوچ کرت سکہنیا رے
ابراہیم کہا کچہہ کیجئے — جون ہووے پیل بسنت سیر رے

(ٹہمری بہار سوا)

رنگ بینے آج بسنت جہلے رے — کچہہ نتو ٹین کسم کہلے رے
کویل گونج بہنور گنجت ہین — پون مدر کمر ندہ چلے رے
ابراہیم سبجن سمجہنے دو دُ — ہل ہل پہول بہار ہی رے

(خیال سرراگ)

کیا نغمہ سرا گلون پہ بلبلین چمن زار مین
ابراہیم لال گن پپیہا چہچہ زن بہار مین

ٹہمری کہماچ

۳۰ کہاں تک کہوں توری نینن سے بلماں بس کینوں سبھ سینن ہین

پورن سدا ہرو نکہہ پنکھ ادہر مرتا بسین ہین

ابراہیم من ہین مان کر سمجھے سن جاتر سکت جینن ہین

ٹھمری

آج بھی خوشیاں تنین مورے پت درس آنند ہو رہے

سندر روپ منوہر راجت نکہہ لجت بہی سر ترون رہے

ابراہیم کہو نہیں جاوت تہاور جنگم جگ ہر کہو رہے

(ٹھمری ضلع جھنجوٹی)

سیناں بنا مورا جیا اور جبت ہے کاسے کہوں من کی بسچے

ابراہیم وہ مورے مندر برا جین سگرے کہوں بیتی اپنی

(ٹھمری ملتانی)

سیاں برہ لگا - من بابر ورے

کاسے کہوں بروگ برہ کا جیاترسے اون بن ہار ورے

ابراہیم

ابراہیم سنگ نیہا لگا ہے   اون بن چت مین سکھ نہین سارو رے   ۳۱

(ٹھمری پیلو)

جیا رات جلا رے ایسی کا ہئی سوسے تکسیر
من ہی من مین ہوت نراسہ ٹپکت ہین نین سے نیر
ابراہیم کہا یت جا نت من لاگ بہے دکھ بہیر

(ٹھمری جھنجوٹی)

پیان پرون تورے کر جورون موری مانو عرج سانوریا
بج رہے برج ہنین مانے مت میکوستاؤ موہنیا
ابراہیم نت مین ترہارے موری مانت ناہن سوہنیا

ٹھمری سارنگ

رات سکھی سیان آئے ۔ پریم بچار مورے من مین چھائے
باری نندیا یون موسے بولی   دن رین پیا سنگ کرواو چہالی
ابراہیم بلین تو کر جورون   مو پہ رکھین سدا سہائی

(ٹھمری)

جا آورے پپیہا پیا کو لے آورے ساون کی آئی رے بہار

سیاں مورا موسے روس رہا ہے منالا دمورے دوار

ابراہیم جو پپیہا پیا کو لے آوے چیری ہی مین تھار

ٹھمری جھنجوٹی

دیکھ سکھی پیا کی چترائی ہم سے مل اون سنگ پیت لگائی

پیت لگا موری سدھ بسرائی کت مارو کت منت بڑھائی

ابراہیم وہ تو سنت موری ناہین مجھ برہن کو نپٹ ترپائی

(ٹھمری)

ان سیاں کی نپٹ چترائی پیت کرت من مانی رے

اون کی نس آس تبائی پھر کیسی من مین ٹھانی رے

قول کیا تھا پیت بہاون اپنے بچن کی سدھ نا لینی رے

ابراہیم مین اپنے پیا کے کارن سدھ بسرائی رے

خیال

(خیال میگھ ملار)

کارے کارے بدرا گاجت گھنگور گھٹا دیکھ لبھات جیا رے
رُت برکھا سبھل برست ابراہیم مند سمیر سہات ہیا رے

(ٹھمری)

بلماں رے موہے نا چھو موری بیاں ہی بارے مت کرو رے
کاہو دیکھ موری بول نہ بارے برج رہی ہیں بارے بارے
تمتو ہو گھنے سگر رے نین لاج کا ہو نہ آئے
ایسا بھیا ہٹ کا رسیا ابراہیم مانت ناہیں ہماری

(خیال)

بلمان کہاں بیت لگا رین گما آئے ہمرا تو من ساجن سنگ لاگا ری
رین دن ابراہیم موہے کچھ نا سہاوے کہو کیسی اون بن آری نندرا ری

(ٹھمری)

کیسی کروں جیانت گھبراوے بن بالم موہے چین نہ آوے

جیا تڑپت ہے برہ کے کارن   پیا ملن کی کاہو سناوے
سیجن سارو پیا بن ترسون   ابراہیم مبکو کچہہ نا سہاوے

(ٹہمری جہنجوٹی)

سمجہت ہون پیا توری چترائی   پیت لگا موری چین گمائی
جانت ہون توسے نپٹ بے دردی   ابراہیم من چہینت مورا برہا ٹرائی

(ٹہمری جہنجوٹی)

برہ کی لاگ لگی ہے دل پر   چاہے گئی مورے زردی مکہہ پر
لاگ رہا جیا درشن مین   ابراہیم اون بن چین نہ نینن مین

(ٹہمری)

ان دیست جیا نہین ہرسے   مورا اون بن جیارا ترسے
نس اندہیاری کاری ڈر موہے لاگے   ابراہیم انگن سینہا برسے

(ہوری کافی)

دیکہہ سکہی ہوری رت آئی   سینان نے کیسی دہوم مچائی

کاہو

کاہو کی مین عبیر بایو کاہو جینو نر رنگ مین بجہائی
ایسو رنگ بنیان بہوری کے بلمان
ابراہیم موسے جہک جوری مچائی

(ٹہمری پروا)

پیت لگا توسے بہی بدنام تجہہ بن مسیکو نہین بسرام
ایسی بہتاسہی ابراہیم تریت من سے ہین آرام

(ٹہمری کہماج)

سن موسے ملاکن دیس سدہارے بہول گئے نت سنیان مورے
ہردے بیچ سمایا پیارا یاد کرون مین سانج سویرے
درشن بیگا دکہا مسیکو ابراہیم کت رم رہے سنیان ہارے

(ٹہمری سارنگ)

سنیان نے بہکا ترپادیا بن درشن جیارا مانت نا ہین
پیا کی صورت موری نین بسی ہے اون بن کاہو موری دیکہت ناہین

نندن جیا بچ چین نہین میکا ابراہیم جب لگ جیا مورا سر جبت ناہین

(ٹھمری)

کاری گھٹا سے ڈر موہے لاگے بن سنیان جیارا دہرکے
بادر گرجے مینہا برسے آنگن بجری چمکے رے
ابراہیم جبت دیکہو اوت مروا بولے کہین پیا کا سندیس سناوی رے

(ہوری کافی)

موری بیان مروری موہن توسے کہیلون نہ ہوری
پکہوا کہیلن مین لاج گنوائی شام نے موری کاہو نا ئی
ایسو بہیو ٹی ڈہیٹ کنہیا۔ بہیج گئی موری ساری
عبیر گلال اپٹ رہیو مکہہ پر کیسر رنگ پچکاری
ابراہیم ڈگر چلت موہے رنگ مین بوری شام کرت ہی اٹھوری

(ٹھمری بہاگ)

بن سنیان موری سیج ہے سونی کاسے کہون مین من کی سمجہی
ابراہم

ابراہیم مورے من مین پیا بست ہے   ترپاے رہی من مین برہا کی دہونی

(ٹہمری ضلع)

سکہی پیتم نہ آئے سیر سے   بیت سگئے دن بہتیر سے
لکہہ بہیجون مین سندیس پیا کو   نندیا ناہین آئے رسے
ابراہیم اون بن جیا مانت ناہین   درشن کو نینان ترسے رسے

(ٹہمری کا لنگڑا)

نین دکہا من چہین لیارے   سد جات رہی اب چین کہان رے
انت کٹہن ہے لگن برہ کی   ابراہیم سمجہت ناہین مورا جیارارے

(ٹہمری بہوپالی)

کیسی البیلی چنچل چیتر نار   توری انکہیان پہرک رہے
من بیچ ذرا دہرپ را کہو   ایسی ہی متواری نار
جوبنا بارا کچوا رے رسیلے   ابراہیم ایسی نت سنگاری نار

(ٹہمری دیس)

سکھی مین تو پیا ملن کو چلی رے   سیناں بیدردی روس رہا رے

کس بد سیناں نی سے ملین گے   تو بتادے میکا دئی رے

ابراہیم اونکو چاہ نہ موری   جن سنگ دیا موہی ست لگی ری

(ٹھمری بھوپالی)

سیناں سوتن پر ڈار دو رنگ   مورے ہوری کہیلن کی تمسے اونگ

مین برہن تمرے رنگ راچے   ابراہیم ریج رہے پیا اورن سنگ

(ٹھمری جھنجوٹی)

سیناں تیری پیت لگی نہین چھوٹے   مین ہارے منکر میکو نراسے

من چھین لیا جب سے بلماں   ترپت ہون جیسی مین پیاسے

ابراہیم اون موہے جیا سے بسرائی   اون کارن مین رہی اوداسے

(ٹھمری زلیفا)

دیا ین تو برہا پت کیسے سہو نری   جیا لاگت ناہین مین کیسی کرون ری

بسراگے سیناں میکا سکھی ری   پیا ملن کو ترس رہی ری

کاسے کہون پیا آوت نا ہین ابراہیم اون بن گئی سُدہ موری ۳۹

(ہوری کافی)

سنیان نے میکو ہوری کہلائی چونر رنگ مین بھجائی

اے ری سکھی ہوری کہیلن مائی اورن سنگ لاگ موہے بسرائی

برج رہے موری کا ہو نہ مانی ابراہیم موسے چوری مچائی

ٹھمری کالنگڑا

مورے پیارے سے نینان لاگنیان دل مین نین سماگنیان

کاری کاری زلفین گورے سے مکھہ پر ابراہیم من مین برہ لگاگنیان

(ٹھمری کافی)

کیسی بنسی بجائی— سنیان موری سدہ نا رکھائی

بہول گئے تم پیارے سنیان کیون جیا سے بسرائی

کاہو سندیس میکو نہ بہیجا برہ کے مارے نپٹ ترپائی

موہ لیا من بنکر بہولی دیکھہ لئی پر چترائی

۴۰ ابراہیم ہمجوکہت تہے پیا ایسے ہونگے جنکے اوت مین چین نہ پائی

(خیال بہیم پلاسی)

ساجن تم تو ہو بیدردی سب سکھین کہین ایسے سنگ پیت لگائی
ابراہیم کیسی کرون جیا اون سنگ اور جہاکن کے کارن موہے نیند نہ آئی

(ٹھمری)

ایسے کان پیت لگائی رے بالم تم بن جیا چین نہ پاوے رے بالم
ابراہیم سگری بپت موری جای کہو کب سے سن موری لبرائی ری بالم

(ٹھمری)

تبنڈے کارن دل نہین لگدا بینو سنیان
عشق تساڈی چہیڑ دیا کنوی بلیدہ ہی تاں
کامندی ہینوں ابراہیم سے خبر لدہوں
جہڑی نینوں بہوں پیاری اوسیدوں جاؤ نساں

(ٹھمری)

سکھی سنیاں وہ بکارن بکارن بکل میڈی جان جہنڈی کارن کوگد ہیرڈے دینوں ناہین دہیان
اوسدی

اوسدی نال بتیان بیچون کدہی گئی سنیان ابراہیم او سانده ہی رہدا ہینوں جی ہرا ارمان ۱۲

(خیال پردا)

سن ری موری سکھی ری پیا آون کی جو تو سنادی بار بار چیل دیوت کائے
ساجن بیدردی کاہے کو آوت ابراہیم آون بن جیا گھبرائے

(سویا)

دیون کی پریان مرجھاے رہین سب روپ نہارے
چند چھپے مکھ چند نہارت کنجن برن کے سندرتا ربے
سوچ مین مگن ہی سب سوتن پی کے کرپا ہرے لکھ بہارے
آج بلارت ہین ابراہیم تو ہین گمان بہر دو پیارے

(سویا)

ورگ سے مرگ سا نونکو مکھ سے سسکو بیہ جیت رہی ہے
کام کی بان کٹا چھہ بینی ہے بہیدت ہے مین من موہ رہی ہے
امرت مین بی بن تار سیا کو مہارس ساندر ہے نہے

۴۲ پیتم کو ابراہیم سندر پیت لگا رہا ہے رہی ہے

(سویا)

پیتم سے لپٹائے رہی ہے من کنجن بیل رسال رسیلی

کوکل سارس کوکت ہیں جہاں آند ہیج بنات چمبیلی

دہیر سو سمیر بہی ات سیتل سرت پر سہم دو رہریلے

پیارے سنگار منات ابراہیم سو تتبان سن بین بہریلی

(ٹھمری)

سہیلی ہیں نا بہ جوگی پیا کو جت چاہت پیرت ریتا کو

آت پہرت درسات موہے تن کھا کردن ٹھگیا کو

ابراہیم سکہیا مسکیاسے چوب دیکھہ چہنیا کو

(خیال)

ساری سہیلی پیتم کے سنگ کھیلت ہیں تیج تھار

ابراہیم کہا کردن اند بست بالم کے سبھاوت نہین سنسار

خیال

(خیال)

بن بین بولت مُردا بین سبھون من موہن بانسری بجاوے رے
جوگ سبھون بن بالم ایسو ابراہیم من براگی دہیر نہ پاوے رے

(ٹھمری)

موری چہوونہ کلائی بنگری مورکہہ گئی جاؤ جاؤ سیّاں جہاں رین گنائی
ساری رین نینن بیتی بہور بہیو موسے آن جگائی
پرکیا کے سد نہ دھارے ابراہیم موسے کرت ڈہٹائی

(خیال)

آئی رُت برسات دامن دمکت کاری گہٹا ڈراؤنی ویسی ہے کاری رین اندہیارا
سکھی بلما ن پرچہا نکیشت سورا جیا جرائے ایری اُن چاہت مین ہوا یہ حال دل غمزدہ ہمارا
آئے نہ پران پیارے نہ پاتی بہجائی ابراہیم کرون کا جتن رُت برکہا آئی

(خیال)

سنگہ جگت بین سور کہاوے گرجت پہرت بن بین ڈگرا دت متوارے

۴۴ - کاہو کی وہ ہیبت نہ مانے سارے رچنا تر ور سنبھیے ابراہیم نرگن پہ برے کر کے تیر کار جارے

(خیال)

گرجے بدرا سکن گھٹا بھاری دامن دمک دمک ڈرائے

جل ہیں بولت دادورا ابراہیم بن پیتم برکھا رُت نہ سُہائے

(سویا)

کنچن سے تو انگنین تو جوبن آئے سرنگ بسوہے

کومل بچیہ منوہرین تو رنگ نرنگ کھا اُکسو ہے

بھوہنہ کمان منو بھوکے منوٗنے ہنیت تیچھن بان جسو ہے

گورے نئی دلہی ابراہیم ببال سہاگ مہابر لیسو ہے

(سویا)

جوبن سندر روپ انوپ مہاگن گیا نکی راس بنی ہے

سیل بھری کلما ہیں اُجاگر پیتم پورن پریم گنی ہے

بھاگ سے چند سہاگ کے پورن بھو میکو بھو گن توہی منی ہے

آٹھو

آٹھوٹھی انگوٹی ابراہیم ایک ہی نار نا ہین گئی ہے۔

(سویا)

مادہو ماس سہاون ہین بن بن بہگن سکہہ پھول رہی ہین
جوں بنیتا بت گور سمجھنگنین کا نکہنی نکھد ان دیتی ہین
مانوا سوک لتا نو پلو کو مل ہات سے ہات کہے ہین
گرکیہم روکھہ بہیا نکین ابراہیم روپ بسنت بہئی ہین

(ٹھمری تلنگ)

نندیا بیرن ہو رہی رے کاہو پیتم کی کرن ہر گئی رے
ابراہیم آون پیو کی جو دتی سنگنین دل بہر سانون کہیلتی رے

(سویا)

انبر ہرن رنگو سرا نبر بیچ سر و جہہ بکاس ہو ہے
کرن پر بچرے جہکے نسچل دوا لیباس کیو ہے
چین پیو دہر پربت سے من نکتا ہار ندیسو بہو ہے

۴۶ کنجن کی مت نوزن بھئے ابراہیم ادبہت روپ لکھو رے

(سویا)

کا جر نین لنار کھا اب سارت ہرو ہیرے رے

اور اچپت کرے درک پاتن باتن سے مرجہا ے پری رے

گھومت ہیں کرلومت ہیں گجراج بدہوسن براجت رے

پیتم کی من ہرک دہری ابراہیم سین بہائے چلی رے

(سویا)

سندر کھجن ہرن ہی یہہ چند کہی مرگ لوچن راجے

بہائے منوہر کیسر چتر ک مسک کے بند کلہکسی چہاجے

بین سُناوت امرت کیسم جا ہی سے سدہ منو ہو کا جے

آج ابراہیم راج سنگہاسن پاس پرے کہرے ایک ساجے

ہیں سین ملات پیارے چتونکی ابلاس لبان رے

۱۴۷

پریم سے پان بنائے چبا وت چتر سنگار سنگا برت نیارے
ہا ور بہاؤ کرت چترائی تو دا بدہ پچھو نہ بچارے
ابراہیم چتر ناگر کو موہ دہ سر دمن منت ملارے

خیال سگرئی سوہا

بلمان رے درشن ہیکو آن دکھا دے جیسی تیری چندر صورت ویسی بتیان
دہیر نہین اب جیا کو مورے ابراہیم کا بدہ پیتم گروے لگائے

(ٹھمری)

نین کٹیلی سین چلاوت رے چا تر ناگر من موہت رے
جات جیا رے بس نہین چالے ہوت کہا مورے کو کت رے
ابراہیم نرودئی پیتم مو را ویست جو بنا گر باوت رے

(سو یا کا موہ)

ستیل سیر بیوار چلے جہان ٹاٹے او سیر سے لاگت پیا رے
سیج سبجے چٹکیلی گلاب کی پانکھری تو رجا ئی ہے سا ر ی

چندن چیر سجے مرگ نین گھور گھور لگاوت بھاری
کبتک ارک پے ابراہیم ایلچ چاب رہی متواری
(سویا)
باٹ نہارت ہے پد کیدن ہیم کہنا وت ہار نیارے
سیتل باٹ کے فرش بچھاوت انتر سے چہر کاوت نیارے
گر گیم کے سکھ بہو گنگو ہر یارے بنی بگیا گلکارے
سیوت کنج مین ابراہیم آج پد نارے ہی پران پیاری
(لاؤنی)
عشق مین تیرے چین نہین ہے مجھکو ذرا
تجھ بن ہون بیتاب میرے دل کی کرلے غور ذرا
کس طور کہون سنتا نہین حال میرے دل کے الم کا
کچھ قدر تجھے ہو میری لگجائے کہین دل جو ذرا
بیقرار تیرے ہجر مین ہون دہیان نہین اور مجھے

آنکھو نکی نیند گئی ابراہیم دل کو نہین پیرے چین ذرا

(خیال بالکوس)

کہا کرون آلی گنجت دیکھے ساجن کی ان کنجین مدہ گنجن تہار درے
بنکی نین اور گجرا باری ابراہیم دیکہت ہی موہے برہا بار درے

آور بدرا جل برسارے رچنا کو لاگے اب آسارے
جل برکھا سے برکت سب ہے بجری چپک گہن گرج سارے
ابراہیم کرپا رب کی سون
جل تہل بہرے سورن سارے

دیکھو چھتر وار سیا مورے نین سمایا ہے رے
مکہہ چندر گلے بچ گجرا ایسو روپ سجایا ہے رے
ابراہیم کرب چینت من مین نرکہت جوبنا باراہی رے

دیکہو شش بدنی پی بہون کو سدہارے

کیر دوت نا سکا اوہر نب دہاری　　واروں سمدنت ناگرنگ کہجواری

کی ہرکٹ کدلی سی جنگہہ نی پیاری　　ابرآہیم دیکہے بن رہن کیون ہماری